57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

سنگا کارا کو پیچھے چھوڑا

ویرات کوہلی نے ایک اور سنگ میل عبور کیا۔ آسٹریلیا کے خلاف سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں کوہلی نے تیسرے اور آخری ونڈے میچ کے دوران سابق سری لنکن بیٹرکمار سنگا کارا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ (تفصیلات اندر)

پکچر ابھی باقی ہے میرے دوست

سنچری اسکور کرنے والے روہت شرما اور نصف سنچری بنانے والے ویراٹ کوہلی کی تعریف کرتے ہوئے عرفان پٹھان نے کہا کہ دونوں بلے بازوں نے دکھایا کہ 'پکچر ابھی باقی ہے میرے دوست'۔

جلد نمبر 57 | Monday 27th October 2025 | ۲۷ اکتوبر ۲۰۲۵ بروز سوموار بمطابق ۴ جمادی الاول ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 293 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

اس باران علاقوں میں بھی خوشی کے چراغ جلائے گئے جہاں

کبھی ماؤنواز دہشت گردی کا اندھیرا چھایا ہوا تھا/ وزیر اعظم مودی

سرینگر/ سی این آئی/ آپریشن سندور اور نکسلواد کے خاتمہ نے اس سال تہواروں میں رنگ بھر دیا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آپریشن سندور نے ہر ہندوستانی کو فخر سے بھر دیا ہے۔ اس بار ان علاقوں میں بھی خوشی کے چراغ جلائے گئے جہاں کبھی ماؤنواز دہشت گردی کا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے چھٹھ پوجا کے موقع پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور کی کامیابی اور ماؤنوازوں کی لعنت کو ختم کرنے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کی وجہ سے اس سال تہوار زیادہ متحرک ہوگئے ہیں۔ اپنے ماہانہ ریڈیو خطاب من کی بات کے 127ویں ایڈیشن میں وزیر اعظم/1

70 سالوں تک کسی نے دفعہ 370 کو نہیں چھوا لیکن

ہم نے ایک جھٹکے میں اسے ختم کر دیا/ وزیر داخلہ امیت شاہ

سرینگر/ سی این آئی/ سات دہائیوں تک کسی بھی حکومت نے دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کی ہمت نہیں کی لیکن مودی نے 2019 میں اس تاریخی ناانصافی کو ختم کیا۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سرجیکل، فضائی حملے اور آپریشن سندور کے ذریعے دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی فیصلہ کن قیادت نے ہندوستان کے سیکورٹی کے منظر نامے اور معیشت کو تبدیل کر دیا ہے۔ ان کے دور کو ایک ایسا دور قرار دیا جس نے قوم کو محفوظ بنایا اور دہشت گردی کی پناہ گاہوں کو کچل دیا۔ انتخابی میدان بہار میں ریلیوں کی ایک سیریز سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ/2

کشمیر کی حسین وادی میں فلموں کی ازسرنو شوٹنگ/ منوج سنہا

انتظامیہ کی فلم پالیسی اور نئی ترغیبات نے فلم سازوں کو وادی میں واپس لانے میں مدد کی ہے

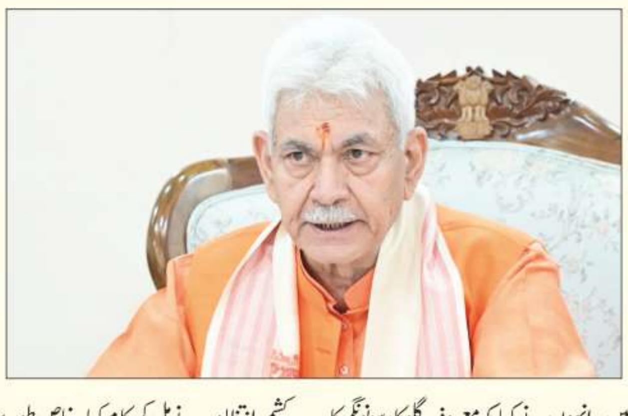

سرینگر/ سی این آئی/ سال 2019 کے بعد کشمیر وادی میں ایک غیر معمولی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے، جس میں ریکارڈ توڑ سیاحوں کی آمد نے مقامی معیشت میں اہم کردار ادا کیا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ امن کی بحالی کیلئے حکومت ہند اور جموں وکشمیر انتظامیہ نے مل کر کام کیا خاص طور پر G20 سربراہی اجلاس کے بعد اس نے یہ پیغام دیا ہے کہ کشمیر محفوظ ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیاحت میں پچھلے کچھ سالوں میں ریکارڈ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جس میں کووڈ 19 کی وبا کے بعد ملکی اور بین الاقوامی دونوں سیاح بڑی تعداد میں واپس لوٹ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معروف گلوکار سونو نگم کا سرینگر میں ایک کنسرٹ کیلئے جانا سیاحت اور ثقافتی تبادلے کو مزید فروغ دے گا، جبکہ مقامی فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کرے گا۔ راج بھون سرینگر میں ایک نیشنل ٹیلی ویژن چینل سے بات کرتے ہوئے منوج سنہا نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ وہ چھٹھ پوجا کی تقریبات کیلئے روانگی کی وجہ سے کنسرٹ سے محروم رہیں گے لیکن انہوں نے مزید کہا کہ وہ بعد میں وارانسی میں اس پروگرام میں شامل ہونے کی امید رکھتے ہیں۔ جموں اور کشمیر کی سیاحت کی ترقی پر بات کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ وادی میں 2019 کے بعد سے ایک غیر معمولی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے، جس میں ریکارڈ توڑ سیاحوں کی آمد نے مقامی معیشت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا "سال 2019 کے بعد اور کووڈ کی مدت کے اختتام کے بعد، سیاح ملکی اور بین الاقوامی دونوں کے ساتھ ریکارڈ تعداد میں یہاں آئے ہیں۔ جس طرح سے حکومت ہند اور جموں و کشمیر انتظامیہ نے مل کر کام کیا، خاص طور پر G20 سربراہی اجلاس کے بعد، اس نے یہ پیغام دیا ہے کہ کشمیر محفوظ ہے۔ صرف پچھلے سال ہی، تقریباً 2.4 کروڑ سیاحوں نے اس خطے کا دورہ کیا، اور تین سے چار سال میں ہر سال 2 کروڑ سے زیادہ سیاح آئے۔" سنہا نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کس طرح/3

مقررہ وقت کے اندر سٹیٹ ہڈ نہ ملا تو میں چلا/ وزیر اعلیٰ

جموں وکشمیر سرکار کو اپنا فرض نبھانے میں مشکلات کا سامنا ہونے کا اعتراف

سرینگر/ مقررہ وقت کے اندر اندر جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال نہ کیا گیا تو اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام نے جن توقعات اور امیدوں کو سامنے رکھ کر نیشنل کانفرنس کو اقتدار میں لایا تھا ان کی امنگیں پوری نہیں ہورہی ہیں۔ جموں وکشمیر سرکار اپنی خدمات انجام دینے میں بے تحاشہ مشکلات کا سامنا کررہی ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے انڈیا ٹوڈے کی جانب سے منعقد کئے گئے پروگرام میں شرکت کے دوران اس بات کا انکشاف کیا کہ اگر مرکزی سرکار نے وعدے کے مطابق جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ نہیں دیا تو وہ اپنے عہدے سے مستعفی ہونے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرینگے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ ایک مقرر وقت کے اندر اندر بحال ہونا چاہیے۔ مرکزی حکومت نے ہمارے ساتھ فلور آف دی ہاؤس اور وزیر اعظم نے کئی بار یہ یقین دلایا کہ جموں وکشمیر کا سٹیٹ ہڈ بحال کیا جائے گا، تاہم ایک سال سے زیادہ کا عرصہ حکومت کو منتخب ہونے کے وقت میں بھی اضافہ ہوا۔ حد بندی ہوئی، اسمبلی اور پارلیمنٹ کے الیکشن بھی ہوئے پھر بھی جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دلانے کیلئے اقدامات نہ اٹھانا حیران کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سرکار عوام کے توقعات پر کھری نہیں اتر پارہی ہیں۔ عوام نے جن آرزوں اور امیدوں کو سامنے رکھتے ہوئے ووٹ دیا تھا حکومت اُن پر کھرے اترنے میں کامیاب ثابت نہیں ہورہی ہے۔ جموں وکشمیر اگر مکمل ریاست ہوتی تو لوگوں کے مشکلات کا ازالہ کرنے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے میں اقدامات ٹھوس بنیادوں پر اٹھائے جاسکتے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2013 میں پارلیمنٹ حملے میں ملوث افضل گورو کو پھانسی پر لٹکانے کا فیصلہ غلط تھا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ حملے میں ملوث شخص کو تختہ دار پر لٹکانے کے بعد کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے 2024 میں بھی افضل گورو کو پھانسی پر لٹکانے کی کارروائی کو غلط قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ اس کارروائی سے جموں وکشمیر کے لوگوں اور نئی دہلی میں فاصلے/4

شوپیان میں ڈرگ اسمگلر کی 18 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، نمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں کارروائی مکمل

سرینگر/ اے پی آئی/ منشیات کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے پولیس نے ناگہ بل وارپورہ میں 2 منزلہ 18 لاکھ 81 ہزار 347 روپے مالیت کے رہائشی مکان کو ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، نمبردار، چوکیدار کی موجودگی میں سربمہر کردیا۔ جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کے وارپورہ ناگہ بل علاقے میں ڈرگ سمگلر جن کے خلاف 3 ایف آئی آر زیر نمبرات 126/2021، 80/2024 اور 62/2025 پولیس اسٹیشن زینہ پورہ شوپیان میں درج ہیں۔ پولیس نے "بدنام زمانہ ڈرگ سمگلر" بلال احمد شیخ کا دومنزلہ رہائشی مکان جو 944.58 مربعہ سکیر فٹ پر قائم ہے اور سروے نمبر 259 اور جس کی مالیت 18 لاکھ 81 ہزار 347 روپے بتائی جاتی ہے۔

کچھ MLAs نے حمایت کا وعدہ کیا تھا لیکن پیٹھ میں چھرا گھونپ دیا

راجیہ سبھا چناو میں ناکام نیشنل کانفرنسی اُمیدوار عمران نبی کا انکشاف

سرینگر/ راجیہ سبھا انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے ہارے ہوئے امیدوار عمران نبی ڈار نے اتوار کو کہا کہ کچھ ایم ایل اے، جنہوں نے عوامی طور پر بی جے پی کے خلاف "سیکولر طاقتوں" کی حمایت کرنے کا وعدہ کیا تھا، انتخابات میں ان کی پارٹی کی پیٹھ میں چھرا گھونپا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب کہ این سی ان ایم ایل اے کو جانتا ہے جنہوں نے بی جے پی کو چوتھی سیٹ جیتنے میں مدد کی تھی، وہ صحیح وقت پر بے نقاب ہوں گے۔ ڈار نے X پر ایک پوسٹ میں کہا "بدقسمتی اور شرم کی بات ہے کہ جن لوگوں نے جموں وکشمیر سے سیکولر طاقتوں کی حمایت کا وعدہ کیا تھا، انہوں نے ہماری اور عوام نے جو مینڈیٹ دیا تھا، اس کی پشت پر چھرا گھونپنے کا انتخاب کیا۔ وہ آج بے نقاب ہوگئے ہیں۔ ان کی اصل فطرت اور وفاداری سب کو دیکھنے/5

چندن گیر حاجن میں درخت سے گر کر ایک شخص کی موت واقعہ

دریائے جہلم میں کود کر ڈوب جانے والے کی لاش برآمد

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق بانڈی پورہ کے چندن گیر حاجن علاقے میں ایک شہری درخت سے گرنے کے بعد موت کی آغوش میں چلا گیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ فردوس احمد ولد محمد یوسف راتھر ساکن صفاپورہ گاندربل درخت سے گرنے کے بعد شدید طور پر زخمی ہوگیا جس کے بعد اس کو فوری طور پر علاج کیلئے سب ضلع اسپتال سمبل پہنچایا گیا تاہم ڈاکٹروں نے اس کی حالت نازک دیکھ کر اسے جے وی سی سرینگر ریفر کیا جہاں وہ خموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ ادھر 47 سالہ شہری جس نے 20 اکتوبر کو سرینگر میں دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی تھی کی نعش ویرچھتہ بل کے قریب دریا سے برآمد کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ شہری کی شناخت رفیق احمد آہنگر ولد محمد جمال ساکنہ دلال محلہ زینہ کدل کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ طبی قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد، نعش کو ریڈیولاجیکل معائنے کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

سڑک حادثہ میں 19 سالہ لڑکا جان بحق

ضلع گاندربل کے کنگن میں واقعہ

سرینگر/ اتوار کو وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے کنگن علاقے میں ایک 19 سالہ نوجوان کی اسکوٹی کے درخت سے ٹکرانے کے بعد موت ہوگئی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ گاندربل کے سلطان پورہ کنگن میں ایک لڑکا اپنی اسکوٹی پر قابو کھو بیٹھا اور ایک درخت سے ٹکرا گیا، جس سے سر میں شدید چوٹیں آئیں۔ لڑکے کو زخمی حالت میں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت بعد میں محمد سمیع (19) ولد اکبر علی ساکن کنگن، گاندربل کے طور پر کی گئی۔ دریں اثنا، واقعہ کا نوٹس لیا گیا ہے۔

دربار موجموں کی عمارتوں پر روغن اور شہریوں کے چہروں پر رونق

چار سال کے وقفے کے بعد دربار مئو کی سرینگر سے جموں منتقلی پر سجاوٹ کا کام جاری

سرینگر/ چار سال بعد دربار مئو کی بحالی کے بعد جموں میں دربار سجانے کی تیاریاں عروج پر ہے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹننٹ گورنر کی انتظامیہ کی طرف سے نافذ کئے گئے چار سال کے وقفے کے بعد اقتدار کی کرسی جموں میں منتقل کرنے کیلئے تیاریاں شروع ہوگئی ہے۔ سال 2021 میں روکے گئے دربار مئو کی مشق کو اس سال وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر قیادت نیشنل کانفرنس حکومت نے بحال کیا۔ اس فیصلے نے جموں کے سرمائی دارالحکومت میں ایک بڑی تبدیلی کی مہم کو جنم دیا کیونکہ شہری اداروں نے دفاتر کو خوبصورت بنانے کیلئے دوڑ لگادی۔ 16 اکتوبر کو، جموں وکشمیر حکومت نے حکم دیا کہ سرینگر میں دفاتر کو 31 اکتوبر تک بند کر دیا جائے، جب عمر عبداللہ نے 1872 میں ڈوگرہ حکمرانوں کی طرف سے متعارف کرائی گئی روایت کو بحال کرنے کا اعلان کیا۔ اس فیصلے کا عوام بالخصوص جموں کے تاجروں نے خیر مقدم کیا ہے جنہوں نے اسے دیوالی کا تحفہ سمجھا۔ خیال رہے کہ سال 2021 میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر قیادت انتظامیہ نے ای آفس میں مکمل منتقلی کا حوالہ دیتے ہوئے اس روایت کو ختم کر دیا، جس کا دعویٰ ہے کہ، ہر سال 200 کروڑ روپے بچانے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم، اس فیصلے پر جموں کی کاروباری برادری اور سیاست دانوں سمیت کئی حلقوں کی جانب سے شدید تنقید کی گئی، جنہوں نے کہا کہ دربار مو نے دونوں خطوں کو جوڑ دیا۔ نیشنل کانفرنس نے اپنے انتخابی منشور میں اس عمل کے احیاء کا وعدہ/8

نجی طبی اداروں کو بھی سماجی ذمہ داری کو ترجیح دینی چاہیے/ صدر مرمو

کہا کہ ہندوستان تیزی سے ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے

نئی دہلی/ یو این آئی/ صدر دروپدی مرمو نے اتوار کو قومی راجدھانی علاقہ (این سی آر) کے غازی آباد میں ایک نجی شعبے کے میڈیکل کمپلیکس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال قوم کی تعمیر کا ایک لازمی حصہ ہے اور حکومت اس کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودگی میں اندرا پورم میں یشودا میڈیسٹی کا افتتاح کرتے ہوئے صدر مرمو نے کہا کہ پرائیویٹ سیکٹر کے صحت کی دیکھ بھال کے اچھے ادارے ملک میں انمول حصہ ڈال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان تیزی سے ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے، اور یہ تبھی ممکن ہے جب ملک کا ہر شہری صحت مند ہو۔ صدر مملکت نے کہا کہ ایسے نجی اداروں کو اپنی طبی ذمہ داریاں نبھانے کے ساتھ سماجی ذمہ داری کو بھی ترجیح دینی چاہیے۔ یشودا میڈیسٹی کو 'نجی شعبے میں ٹی بی کے خاتمے کے نظام (ایس ٹی ای پی ایس)' کے تحت شمالی ہندوستان میں پہلے مرکز کے طور پر قائم/6

اسمبلی کے ایوان کا اجلاس

آج صبح 10 بجے بلایا جائے گا

سرینگر/ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی پیر کے روز اہم قانون سازی کا کام شروع کرنے والی ہے، جس میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے جموں وکشمیر رینٹ اتھارٹی بل 2025 کو متعارف کرانا اور قانون سازوں کے لیے تنخواہوں اور پنشنری فوائد میں نظر ثانی کی سفارش کرنے والی ایک رپورٹ کو پیش کرنا شامل ہے۔ جموں وکشمیر اسمبلی سیکریٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ کاروباری فہرست کے مطابق ایوان کا اجلاس 27 اکتوبر 2025 کو صبح 10 بجے بلایا جائے گا۔ دن کی کارروائی کا آغاز سوالیہ وقفہ سے ہوگا، جس کے بعد معزز اسپیکر کے ذریعہ پینل آف چیئرمین کا اعلان ہوگا۔ اس سیشن میں مختلف حلقوں میں عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے پانچ توجہ طلب نوٹس پیش کیے جائیں گے۔ میر سیف اللہ کیرن اور جمگنڈ کے/10

عمر عبداللہ کے بارے میں میاں الطاف اور آغا رُوح اللہ ایک ہی صفحے پر

وزیر اعلیٰ کو پہلے سوچو پھر بولو کا مشورہ، وہ وعدہ ہی کیوں جس کو پورا نہ کرسکو

سرینگر/ یو این آئی/ نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور رکنِ پارلیمان میاں الطاف احمد نے اتوار کے روز وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ کو مشورہ دیا کہ وہ بطور سربراہِ حکومت اپنے بیانات میں زیادہ ذمہ داری اور فہم وفراست کا مظاہرہ کریں، کیونکہ اُن کے الفاظ کے سیاسی و انتظامی مضمرات وسیع ہوتے ہیں۔ میاں الطاف احمد سرینگر کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقدہ 'چوتھی ہلا بول کانکلیو' سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، 'میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ عمر عبداللہ صحیح راستے پر ہیں، کیونکہ یہ ان کے ساتھ غلط مشورہ دینا ہوگا۔ انہیں چاہیے کہ وہ سوچ سمجھ کر بات کریں، کیونکہ وہ وزیر اعلیٰ ہیں اور ان کی بات کا اثر دور تک جاتا ہے۔' اننت ناگ۔ راجوری پارلیمانی حلقے کی نمائندگی کرنے والے میاں الطاف احمد نے کہا کہ نئی حکومت کے قیام کے بعد سے اب تک جموں وکشمیر میں نہ کوئی سیاسی پیش رفت دیکھی گئی ہے اور نہ ہی انتظامی سطح پر کوئی قابل ذکر قدم اُٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، 'اس حکومت کے سنبھالنے کے بعد سیاسی اور انتظامی مسائل کے حل کے لیے کوئی مثبت اقدام سامنے نہیں آیا ہے۔' میاں الطاف احمد نے اپنے ایک اور پارٹی رکنِ پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی کے موقف کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو وقتاً فوقتاً اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا چاہیے اور محض بیانات دینے کے بجائے گورننس پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا، 'کشمیر کی قیادت بی جے پی کے ساتھ تعلقات یا مخالفت پر بحث میں اُلجھی ہوئی ہے، جبکہ عوامی مسائل پسِ پشت ڈال دیے گئے ہیں۔ وزیرِ اعلیٰ کو عوامی فلاح و بہبود پر بات کرنی چاہیے، یہی اُن کا اصل فریضہ/9

سرحد پار سے اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن

امرتسر کے سرحدی علاقوں میں پستول، ڈرون اور ہیروئن ضبط/ پولیس

سرینگر/ سی این آئی/ سرحد پار سے اسلحہ اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف سخت کریک ڈاؤن میں بارڈر سیکورٹی فورس نے پنجاب کے فیروز پور اور امرتسر میں پاک بھارت سرحد کے ساتھ الگ الگ واقعات میں پستول، ڈرون اور ہیروئن ضبط کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق بی ایس ایف نے پنجاب کے فیروز پور، امرتسر کے سرحدی علاقوں میں پستول، ڈرون، ہیروئن ضبط کی۔ ذرائع کے مطابق بی ایس ایف کے دستوں نے ہیروئن کا ایک پیکٹ برآمد کیا، جس کا وزن 553 گرام تھا، گاؤں کے قریب ایک زرعی کھیت سے برآمد ہوا۔ بی ایس ایف حکا نے بتایا کہ انٹیلی جنس ونگ کی طرف سے فراہم کردہ ایک اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ڈیوٹی پر موجود بی ایس ایف کے دستوں نے امرتسر کے داؤکے گاؤں کے قریب ایک ڈرون برآمد کیا۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ بی ایس ایف کے دستوں نے امرتسر کے کاہان گڑھ گاؤں کے قریب ایک کھیتی کے کھیت سے ایک DJI Mavic 3 کلاسک ڈرون تباہ کیا اور بعد میں برآمد کیا جس میں ایک پستول اور ایک میگزین تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک اور کارروائی میں، بی ایس ایف کے دستوں نے فیروز پور سرحد کے بہادر کے گاؤں کے قریب ایک کھیت سے ایک پستول بمع میگزین اور دو زندہ راؤنڈ/7

لیتھ پورہ فوڈ اسٹوریج ڈیپو میں پہلا ڈیجیٹل ویٹ برج قائم

وزیر ستیش شرما نے افتتاح کیا، وزن میں درستگی، شفافیت اور خورد برد کے خاتمے کی سمت اہم قدم

سری نگر/ 26/ اکتوبر// محکمہ خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین نے پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم میں شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے ایک اہم قدم اُٹھاتے ہوئے آج جموں و کشمیر میں فوڈ سٹوریج ڈیپو (ایف ایس ڈی) لیتھ پورہ میں پہلا ڈیجیٹل ویٹ برج متعارف کیا۔ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اُمور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے رُکن قانون ساز اسمبلی پانپور حسنین مسعودی کی موجودگی میں ویٹ برج کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر وزیر ستیش شرما نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل ویٹ برج کی تنصیب حکومت کی ان کوششوں میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے جو ضروری خدمات کے شعبوں میں تکنیکی تبدیلی لانے کے لئے کی جارہی ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ اقدام وزن میں درستگی کو یقینی بنائے گا، چوری اور خرد برد کو روکے گا اور غذائی اجناس کی ترسیل و تقسیم کے عمل میں شفافیت کو فروغ دے گا''۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت تمام بڑے فوڈ سٹوریج ڈیپوؤں میں ڈیجیٹل ٹولز اور خودکار نظام متعارف کرنے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ شہریوں کو کارکردگی، جوابدہی اور بہتر خدمات فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ممبر قانون ساز اسمبلی پانپور حسنین مسعودی نے محکمہ کی کوششوں کو سراہا اور وزیر موصوف کی قیادت کی سراہنا کی جنہوں نے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین کے شعبے میں جدیدیت اور شفافیت کو فروغ دیا۔ افتتاحی تقریب میں محکمہ خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین کے سینئر اَفسران، ضلع انتظامیہ کے اَفسران اور مقامی نمائندگان موجود تھے۔ لیتھ پورہ میں ڈیجیٹل ویٹ۔۔۔/ 101

بارہمولہ میں منشیات کے خاتمے سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد

پولیس نے ضلع میں نشہ کے نقصانات اور بحالی کے موثر اقدامات پر روشنی ڈالی

بارہمولہ، 26 اکتوبر//// جموں و کشمیر پولیس نے ریلوے پولیس بارہمولہ کے اشتراک سے ریلوے اسٹیشن بارہمولہ میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے خلاف ایک اہم آگاہی پروگرام کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کا مقصد عوام میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں شعور بیدار کرنا اور نشہ چھڑاؤ مراکز کے ذریعے بحالی کے دستیاب مرحلوں سے واقفیت فراہم کرنا تھا۔ اس موقع پر پولیس نشہ چھڑاؤ مرکز بارہمولہ کے نمائندہ جناب محمد اشرف نے ایک معلوماتی خطاب کیا، جس میں انہوں نے منشیات کے استعمال کی ابتدائی علامات، اس کے جسمانی اور نفسیاتی اثرات، اور نشہ میں مبتلا افراد کی بحالی میں مرکز کے اہم کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جموں و کشمیر پولیس نے کہا کہ معاشرے سے منشیات کے زہر کو ختم کرنا ایک ترجیحی مقصد ہے اور اس سلسلے میں عوامی بیداری اور کمیونٹی سطح پر رابطہ مہمات کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ نوجوانوں کی رہنمائی میں اپنا موثر کردار ادا کریں اور منشیات کے خلاف جدوجہد میں پولیس کا ساتھ دیں۔

آریان کالج آف لاء کے طلبہ نے عملی تجربے کیلئے بھارتی پارلیمنٹ کا دورہ کیا

سری نگر، 26 اکتوبر//// راجپورہ، چندی گڑھ کے قریب واقع آریان کالج آف لاء نے اپنے LLB اور BA.LLB کے طلبہ کے لیے نئی دہلی میں بھارتی پارلیمنٹ کا دورہ منظم کیا، تاکہ تعلیمی اور عملی تجربے کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ اس دورے کا مقصد طلبہ کو بھارت کے سب سے اعلیٰ قانون ساز ادارے کے عملی کام کا براہ راست مشاہدہ کرانا تھا۔ دوران دورہ طلبہ نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائیوں کا مشاہدہ کیا اور قانون سازی کے عمل، پارلیمانی مباحثوں اور بل سازی کے طریقہ کار کے بارے میں قیمتی بصیرت حاصل کی۔ طلبہ نے پارلیمنٹ میوزیم کا بھی دورہ کیا، جو بھارت کے جمہوری ارتقاء، آئینی ترقی اور اہم تاریخی سنگ میل کو خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے۔ طلبہ کے ہمراہ فیکلٹی ممبران ڈاکٹر پرتیا، ڈاکٹر فاطمہ، مس جیوتی اور مسٹر جسونت وغیرہ موجود تھے۔ پارلیمنٹ۔۔۔/ 102

پیر پنچال جنگلاتی ڈویژن میں توسہ میدان

منصوبے کے ترقیاتی کاموں کا پی سی سی ایف نے جائزہ لیا

بڈگام، 26 اکتوبر//// پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس اور ہیڈ آف فاریسٹ فورس (PCCF/HoFF) ایس کے گپتا نے آج پیر پنچل جنگلاتی ڈویژن کا دورہ کیا تاکہ جاری نرسری مینجمنٹ کے آپریشنز اور اسپیشل پروجیکٹ توسہ میدان (CAMPA) کے تحت کیے جا رہے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران پی سی سی ایف نے مختلف جنگلاتی بحالی اور تحفظ کے کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت 1.5 لاکھ سے زائد کنائفر اور چوڑی پتوں والے پودوں کی شجرکاری کے ذریعے 207 ہیکٹر خراب شدہ جنگلاتی علاقے کی بحالی کی گئی ہے۔ پی سی سی ایف نے کمپارٹمنٹ S-8b میں سردیوں کی شجرکاری مہم کا آغاز بھی کیا تاکہ مزید خراب شدہ جنگلاتی علاقوں کو بحال کیا جاسکے اور خطے کی ہریالی کو بڑھایا جاسکے۔۔۔/ 105

رتن لعل گپتا کا بی جے پی کی راجیہ سبھا جیت پر سوال

نگروٹہ میں نیشنل کانفرنس کی ترقیاتی وراثت کو اُجاگر کیا

جموں، 26 اکتوبر//// نیشنل کانفرنس جموں کے صوبائی صدر رتن لال گپتا اور نگروٹہ اسمبلی حلقہ کی این سی امیدوار شمیم بیگم نے اتوار کے روز نگروٹہ اسمبلی حلقہ کے بھالوال بلاک کے باران علاقے میں پارٹی کارکنوں کے متعدد اجلاسوں سے خطاب کیا۔ گپتا نے اس موقع پر بی جے پی کی حالیہ راجیہ سبھا انتخابات میں جیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اپنی فتوحات کو عوامی مینڈیٹ کے بجائے سیاسی جوڑ توڑ کا نتیجہ بنا کر پیش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نگروٹہ میں نیشنل کانفرنس کی ترقیاتی میراث واضح طور پر عوام کے سامنے ہے، اور این سی نے ہمیشہ خطے کی خوشحالی، امن اور ترقی کے لیے زمینی سطح پر کام کیا ہے۔ شمیم بیگم نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ گھر۔۔۔/ 104

نگروٹہ کے نوجوان دیویانی رانا کے حق میں یکجا، بھرپور حمایت کا اعلان

بی جے پی رہنماؤں نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کو نگروٹہ کی ترقی کی بنیاد قرار دیا

نگروٹہ، 26/ اکتوبر: بھارتیہ جنتا پارٹی کے پردیش نائب صدر اور ناگروٹہ اسمبلی حلقے کے ضمنی انتخابات کے پرابھاری جناب شام لال شرما نے کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانا بی جے پی کے قومی ایجنڈے کا ایک بنیادی ستون ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا، اُن کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا اور روزگار و کاروبار کے نئے دروازے کھولنا ہے۔ ناگروٹہ کے پرجوش نوجوان کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب شرما نے پارٹی امیدوار محترمہ دیویانی رانا کے حق میں ووٹ اور حمایت کی اپیل کی۔ اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی نے ہمیشہ نوجوانوں کے مفاد میں 'اسکل انڈیا'، 'اسٹارٹ اپ انڈیا'، 'ڈیجیٹل انڈیا'۔۔۔۔/ 103

خلیج بنگال میں طوفانی گرداب کے باعث شدید بارش کا امکان

حیدرآباد، 26۔ اکتوبر۔(ہ س)۔ خلیج بنگال میں طوفانی گرداب جاری ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے یہ اطلاع دی۔ اس کی پیشرفت جاری ہے جس کے سبب منگل کی صبح تک اس کے شدید طوفان بننے کا امکان ہے۔ اس وقت گرداب پورٹ بلیئر سے 550 کلومیٹر، چنئی سے 850 کلومیٹر، وشاکھا پٹنم سے 880 کلومیٹر، کاکناڈا سے 880 کلومیٹر، اور گوپال پور سے 980 کلومیٹر کے فاصلہ پر مرکوز ہے۔ شمال۔ مغرب کی سمت پیشقدمی کرتے ہوئے یہ منگل کی رات تک مچلی پٹنم اور کلنگا پٹنم کے درمیان کاکناڈا کے قریب ساحل سے ٹکرا سکتا ہے۔ ساحل سے ٹکرانے کے دوران ہوا کی رفتار 90-110 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہوسکتی ہے۔ اس کے اثرات سے پیر اور منگل کو ساحلی اندھرا میں شدید سے انتہائی شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ عوام کو چوکس رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ایمز سکینڈری سکول ہندوارہ نے منایا اپنا پندرہواں یومِ تاسیس

ضلع ترقیاتی کمشنر کپوارہ شری کانت بھلا نے مہمانِ خصوصی کے طور پر شرکت کی

ہندوارہ// این العلم انسٹیٹیوٹ آف مورالٹی اینڈ سائنس (AIIMS) سکینڈری اسکول ہندوارہ نے اپنا پندرہواں یومِ تاسیس نہایت جوش و خروش اور شایانِ شان طریقے سے منایا۔ اس پُروقار تقریب میں ڈپٹی کمشنر کپوارہ شری کانت بھلا بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے، جبکہ ایم ایل اے ہندوارہ سجاد غنی لون، ڈی ڈی سی چیئرمین کپوارہ عرفان پنڈت پوری، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندوارہ جاوید مسعودی۔ ایس ایس پی کرائم سرینگر محمد شفیع، ڈی ڈی سی ماور خورشید احمد ڈار سمیت محکمہ تعلیم و پولیس کے اعلیٰ افسران بھی موجود رہے۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک اور نعتِ رسول ﷺ سے ہوا، جس کے بعد طلبہ وطالبات نے رنگارنگ ثقافتی پروگرام، تقاریر اور نغمات پیش کیے۔ مختلف علمی وغیر نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ اور اساتذہ کو انعامات اور ایوارڈز سے نوازا گیا۔ ایمز سکول کی انتظامیہ کی جانب سے خصوصی اسٹالز بھی لگائے گئے جن میں طلبہ نے جدید و قدیم سائنسی آلات، ماڈلز اور۔۔۔۔/ 106

ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے گلمرگ میں سرمائی تیاریوں کا جائزہ لیا

سیاحوں کی حفاظت، خدمات کی نگرانی اور بنیادی ڈھانچے کی تیاری پر توجہ مرکوز

گلمرگ/ 26/ اکتوبر// ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے آئندہ سرمائی موسم کے دوران گلمرگ میں بہتر سیاحتی تجربے یقینی بنانے کے لئے آج گالف کلب گلمرگ میں مختلف محکموں کے اَفسران اور شراکت داروں کی ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں سرمائی تیاریوں، سروس ریگولیشن اور ضروری انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایس ڈی ایم گلمرگ، سی ای او جی ڈی اے، آر ٹی او بارہمولہ، ڈی وائی ایس پی ٹریفک، آر اینڈ بی، میونسپل کمیٹیوں، پی ڈی ڈی، پی ایچ ای، کیبل کار کارپوریشن اور مختلف انجمنوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام انجمنوں کے مشورے سے خدمات کی قیمتوں کو منظم کیا جائے اور حتمی قیمتوں کو کو عوامی بیداری کے لئے نمایاں مقامات پر ہورڈنگوں کے ذریعے آویزاں کیا جائے۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ 4×4 گاڑیاں، سنو چینز اور ای۔ رکشا یکم دسمبر تک تیار رکھیں۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ عوامی تحفظ کے لئے غیر ایس یو وی، دو پہیہ گاڑیوں اور بھاری موٹر گاڑیوں (ایچ ایم وی) کی آوا جاہی کو سرمائی موسم میں محدود کیا جائے۔ آر اینڈ بی اور میونسپل کمیٹیوں کو ہدایت دی گئی کہ گزشتہ سیزن کے تمام زیر التوا کام نومبر کے آخر تک مکمل کیا جائے۔ پی ڈی ڈی کو 33 کے وی لائن کے ساتھ درختوں کی تراش۔۔۔/ 107

ڈی ڈی سی پونچھ نے دیہی ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ٹائم لائن کی پابندی اور معیار کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا

پونچھ، 26 اکتوبر//// ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ، اشوک کمار شرما نے آج دیہی ترقیاتی محکمہ (RDD) کے اجلاس کی صدارت کی تاکہ ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں اور اہم اسکیموں کے نفاذ کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ ڈی ڈی سی نے پانچ بلاکس — پونچھ، NSSB، ساترا، منڈی اور لوران — کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ افسران نے کلیدی RDD اسکیموں، جن میں پر adhan Mantri آواس یوجنا (PMAY)، سوچھ بھارت مشن (SBM) اور MGNREGA شامل ہیں، کے تحت بلاک وار جسمانی اور مالیاتی کامیابیوں کی تفصیلات پیش کیں۔ ڈی ڈی سی نے MGNREGA کے تحت کاموں کی تیز رفتار تکمیل، جاری منصوبوں کی جلد از جلد انجام دہی، بروقت ٹینڈرنگ، نئے کاموں کی الاٹمنٹ اور نفاذ کے ذریعے مقررہ مدت میں ہدف حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے۔۔۔/ 110

ڈی سی راجوری نے NHM کے تحت صحت کے پروگراموں کے نفاذ کا جائزہ لیا

عوام میں شعور اجاگر کر کے حفاظتی صحت کی دیکھ بھال کو فروغ دینے پر زور

راجوری، 26 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر راجوری، ابھیشیک شرما نے آج ایک اجلاس کی صدارت کی تاکہ نیشنل ہیلتھ مشن (NHM) کے تحت شروع کیے گئے صحت کے پروگراموں کے نفاذ کا جائزہ لیا جا سکے اور ضلع میں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے مجموعی کام کاج کا تجزیہ کیا جا سکے۔ اجلاس کے آغاز میں چیف میڈیکل آفیسر (CMO) ڈاکٹر منوہر لال رانا نے جاری سرگرمیوں، کامیابیوں اور ضلع کے عوام کو معیاری صحت کی سہولیات فراہم کرنے میں درپیش چیلنجز کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کلیدی صحت کے اشارے، طبی اور پیرا میڈیکل عملے کی دستیابی، بنیادی ڈھانچے کی صورتحال، ویکسینیشن کا احاطہ اور اہم اقدامات جیسے آیوشمان بھارت، NHM اور دیگر مرکزی سطح کی صحت اسکیموں کے نفاذ کا جامع جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام صحت اسکیموں کو موثر طریقے سے نافذ کیا جائے، خاص طور پر ضلع کے دور دراز اور سرحدی علاقوں میں صحت کی سہولیات فراہم کرنے پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیے باقاعدہ نگرانی اور فنڈز کے بروقت استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈی سی نے مریضوں کی۔۔۔/ 109

ضلع شوپیان میں پولیس کا پی سی پی جی اجلاس منعقد

ایس ایس پی شوپیان کی منشیات کے خاتمے اور ٹریفک نظم وضبط برقرار رکھنے کی اپیل

شوپیان، 26 اکتوبر////: عوام اور پولیس کے باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانے کی غرض سے پولیس اسٹیشن شوپیان میں پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ (PCPG) کا ایک اہم اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ایس ایس پی شوپیان، جناب مشتاق احمد چودھری (جے کے پی ایس) نے کی۔ اس موقع پر شہر کے معزز شہریوں، نمائندوں اور بزرگوں نے بھرپور شرکت کی اور مختلف عوامی مسائل کے حوالے سے اپنے خیالات اور تجاویز پیش کیں۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے عوامی اہمیت کے کئی معاملات اجاگر کیے، جن میں سڑک حادثات سے بچاؤ، علاقائی ترقی کی ضرورت اور نوجوانوں میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لت کے خلاف اقدامات شامل تھے۔ ایس ایس پی شوپیان نے تمام مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ جائز معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا جبکہ دیگر مسائل متعلقہ محکموں تک پہنچا کر ان کے جلد از جلد حل کی کوشش کی جائے گی۔ اپنے خطاب میں ایس ایس پی شوپیان نے کمیونٹی پولیسنگ کو ایک مشترکہ ذمہ داری قرار دیتے ہوئے والدین، اساتذہ، سول سوسائٹی نمائندوں اور مقامی بااثر شخصیات سے اپیل کی کہ وہ نوجوانوں کی رہنمائی میں فعال کردار ادا کریں اور کم عمر لڑکوں کو دو اور چار پہیہ گاڑیاں چلانے سے روکیں تاکہ حادثات سے بچا جاسکے اور قیمتی جانیں محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو منشیات اور دیگر معاشرتی برائیوں سے دور رکھنے کے لیے سماجی آگاہی مہمات نہایت ضروری ہیں۔ ایس ایس پی۔۔۔/ 108

مہنت روہت شاستری کی ایس ڈی ایم مڑ پلوی مشرا سے ملاقات

جموں و کشمیر// شری کیلکھ جیوتش ویدک سنستھان ٹرسٹ کے صدر اور ریاستی ایوارڈ یافتہ مہنت روہت شاستری نے آج سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) مڑ محترمہ پلوی مشرا (IAS) سے ملاقات کی۔ اس موقع پر مہنت شاستری نے انہیں ''ابھنندن گرنتھ'' پیش کیا جو عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر جموں و کشمیر شری منوج سنہا جی کی قیادت اور عوامی خدمات کو سُمرپت ہے۔ ملاقات کے دوران دونوں شخصیات نے بابا جتھو دیوستھان جھری میں منعقد ہونے والے سالانہ روایتی میلے کی تیاریوں، اس کے مذہبی، ثقافتی اور تاریخی پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی۔ مہنت روہت شاستری نے کہا کہ بابا جتھو دیوستھان عقیدت و ایمان کی زندہ علامت ہے، جہاں ہر سال ہزاروں عقیدت مند جمع۔۔۔/ 111

اے ڈی سی نوشہرہ نے سرحدی علاقے سیئر مکری کا دورہ کیا

اپنائے گئے ٹی بی مریض کو غذائی امداد فراہم کی

راجوری، 26 اکتوبر//// جاری نیشنل ٹی بی ایلیمینیشن پروگرام (NTEP) کے تحت اور ڈی سی راجوری ابھیشیک شرما کی ہدایات پر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ADC) نوشہرہ، ڈاکٹر پرتھم لال ٹھاپا نے آج سرحدی علاقے سیئر مکری کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران، ڈاکٹر ٹھاپا، جو نکشے میترا بھی ہیں، نے پرائم منسٹر ٹی بی مکت بھارت ابھیان (PMTBMBA) کے تحت اپنے زیر اپنائے ایک ٹی بی مریض کو غذائی امداد فراہم کی۔ یہ اقدام افراد اور اداروں کو ٹی بی کے مریضوں کی مکمل صحت یابی کے لیے غذائی اور سماجی معاونت فراہم کرنے کی ترغیب دینے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر ٹھاپا نے مریض کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کروائی اور ذیلی ضلع میں NTEP کے تحت میڈیکل عملے کی محنت اور لگن کو سراہا۔ انہوں نے صحت کے اہلکاروں۔۔۔/ 112

اِی وِی ایم کی سپلیمنٹری رینڈ مائزیشن بڈگام میں منعقد

ڈسٹرکٹ الیکشن افسر کی نگرانی میں شفاف عمل، ہر پولنگ اسٹیشن پر دو بیلٹ یونٹس تعینات

بڈگام/ 26/ اکتوبر// حلقہ اسمبلی 27۔ بڈگام کے ضمنی انتخابات کے سلسلے میں ای وی ایمز کی سپلیمنٹری رینڈ مائزیشن آج بڈگام میں ضلعی انتخابی آفیسر (ڈی ای او) بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ کی نگرانی میں منعقد کی گئی۔ یہ رینڈ مائزیشن الیکشن کمیشن آف انڈیا کے تیار کردہ ای وی ایم مینجمنٹ سسٹم (ای ایم ایس) کے ذریعے کی گئی جو کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایمز) سے متعلقہ دستیاب رہنما خطوط کے مطابق عمل میں لائی گئی۔ یہ عمل قومی اور ریاستی سطح پر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں انجام دیا گیا تاکہ مکمل شفافیت اور مقررہ ضوابط کی پاسداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سپلیمنٹری رینڈ مائزیشن کے دوران 240 بیلٹ یونٹس کا انتخاب قرعہ اندازی کے ذریعے کیا گیا۔ چوں کہ حلقے میں اُمیدواروں کی تعداد بڑھ کر 17 ہوگئی ہے، اس لئے آنے والے ضمنی انتخابات میں ہر پولنگ سٹیشن پر دو بیلٹ یونٹس استعمال کئے جائیں گے۔ رینڈ مائزیشن کا عمل مکمل ہونے کے بعد ای وی ایم کی حلقہ وار فہرستیں تیار کی گئیں اور انہیں تمام قومی و ریاستی سطح پر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں جیسے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ)، انڈین نیشنل کانگریس، جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس اور جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے ساتھ ضلعی دفتر میں اشتراک کیا گیا۔ اس موقعہ پر سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے علاوہ ریٹرننگ آفیسر (آر او)۔۔۔۔/ 113

سرینگر ٹائمز

27 اکتوبر 2025ء بروز سوموار

عمر عبداللہ کے منہ سے نکلی بات
کمان سے نکلا ہوا تیر

نیشنل کانفرنس کے لیڈر عمر عبداللہ بطور ایک وزیر اعلیٰ اپنے آپ کو حکومت کی کرسی پر بے قراری کی حالت میں محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے بار بار کہا ہے کہ ان کے پاس زیادہ اختیارات نہیں ہیں جس کی وجہ سے وہ عوامی مسائل کو حل کرنے میں دشواریوں کا سامنا کر رہے ہیں اور لوگوں کے مطالبات پورا کرنے میں مکمل طور کامیاب نہیں ہو پا رہے ہیں۔

اگرچہ لفٹننٹ گورنر کی طرف سے بھی بار بار وضاحت کی جاتی ہے کہ راج بھون کے پاس لا اینڈ آرڈر اور پولیس کے سوا اور کوئی محکمہ نہیں مگر عمر عبداللہ نے پچھلے دنوں کچھ اور محکمہ جات کا ذکر کیا جو بقول ان کے ان کی تحویل میں نہیں ہیں۔ ان میں جموں میں قائم ''سدھرا گالف کورس'' اور جموں و کشمیر اکیڈمی کا خاص طور پر ذکر ہے۔ عمر عبداللہ کہتے ہیں کہ جب تک جموں و کشمیر کو سٹیٹ ہڈ واپس نہیں مل جاتا ہے بہت سارے مسائل کو نمٹانے میں انہیں مشکل ہوگی۔ دریں اثناء جموں کشمیر اسمبلی کے قیام کے بعد جب دو خالی سیٹوں نگروٹہ اور بڈگام پر نئے سرے سے انتخابات کرانے کا وقت آگیا اور اسی کے ساتھ راجیہ سبھا کیلئے جموں و کشمیر سے چار ممبران کا انتخاب کرنے پر نوبت آگئی تو یہاں سیاسی حلقوں میں زبردست ہلچل پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ اُمیدواروں میں کافی دوڑ دھوپ کے مناظر دیکھنے میں آئے۔ عمر عبداللہ نے اس دوران ''دربار مو'' کی بحالی کا اعلان کرکے بے شک ملازمین کے حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑانے میں کامیابی حاصل کی مگر راجیہ سبھا کیلئے انتخابات کا معاملہ ان کیلئے پریشانیوں کا سبب بن گیا۔ گو نیشنل کانفرنس نے چار میں سے تین سیٹوں پر شاندار طریقے سے فتح کا پرچم لہرایا مگر ایک سیٹ پر بی جے پی اُمیدوار کی کامیابی سے پیدا شدہ صورت حال ان کیلئے سنگین بن گئی۔ اس نشست کیلئے نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار کا مقابلہ بی جے پی کے لیڈر ست پال شرما کے ساتھ تھا مگر جب نتائج برآمد ہوئے تو سیاسی حلقے حیرت میں پڑ گئے۔ کیونکہ بی جے پی اُمیدوار کے پاس اگرچہ 28 ممبران تھے مگر گنتی کے وقت ان کے کھاتہ میں 32 ووٹ پائے گئے۔ یہ ووٹ کہاں سے آئے، کس نے دئے، کیوں دئے یہ وہ سوالات ہیں کہ جنہوں نے وزیر اعلیٰ کو ہکا بکا کر دیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ غداروں نے اپنا کام کیا ہے مگر جہاں تک نیشنل کانفرنس کے ووٹوں کا تعلق ہے وہ صحیح سلامت رہے۔ ادھر اُدھر نہیں گئے۔ اُدھر بی جے پی کے کامیاب اُمیدوار ست شرما کے مطابق جن لوگوں نے اپنے ضمیر کی آواز سن کر انہیں کامیاب بنایا ہے وہ ان کا شکرگزار ہیں لیکن پیوپلز کانفرنس کے لیڈر سجاد غنی لون نے صاف صاف الفاظ میں الزام لگایا کہ نیشنل کانگرنس کی مہربانی سے بی جے پی کو سیٹ مل گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر اس معاملہ پر زبردست چرچا ہوئی اور ہو رہی ہے۔ اس دوران عمر عبداللہ کو گھیرنے کی کوشش کی گئی لیکن عمر عبداللہ نے جب یہ کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ غدار کون ہیں تو سب چونک گئے اور پھر جب انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ان غداروں کے ناموں کا انکشاف کرنا مناسب نہیں سمجھتے تو تنازعہ پر لگی آگ میں گویا تیل ڈالا گیا۔ اب یہ سوال پوری قوت کے ساتھ پوچھا جا رہا ہے کہ عمر عبداللہ ووٹوں میں خیانت کرنیوالوں کو بے نقاب کرنے سے کیوں ہچکچاتے ہیں۔ عمر عبداللہ یقیناً اس معاملہ پر اب چپ ہی رہیں گے مگر یہ خاموشی ان کیلئے کافی پریشان کن ثابت ہوگی۔ عمر عبداللہ رولنگ پارٹی کے قائد ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی کرسی پر بیٹھے ہیں۔ انہوں نے غداروں کو جانتے ہوئے ان کو پردوں میں رکھنے کی کوشش سے اپنے آپ کو خود ہی کٹہرے میں لا کھڑا کیا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کی جانی چاہئے کہ منہ سے نکلی بات اور کمان سے نکلا تیر واپس نہیں آتے۔

سردیوں کے آغاز پر گھڑیوں کا وقت تبدیل

دن کی روشنی سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش

جاوید راجہ

دنیا کے متعدد ممالک میں موسم سرما کے قریب آتے ہی گھڑیوں کا وقت ایک گھنٹہ پیچھے کر دیا جاتا ہے تاکہ دن کی روشنی کا زیادہ سے زیادہ استعمال ممکن ہو سکے۔ یہ عمل ہر سال اکتوبر کے آخر یا نومبر کے آغاز میں کیا جاتا ہے اور اسے "ڈے لائٹ سیونگ ٹائم" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اس تبدیلی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ سردیوں میں جب دن چھوٹے اور راتیں طویل ہو جاتی ہیں تو لوگوں کو صبح کے وقت زیادہ روشنی میسر آئے اور توانائی کے استعمال میں کمی واقع ہو۔ گھڑیوں کو ایک گھنٹہ پیچھے کرنے سے صبح کے اوقات میں سورج جلد طلوع ہوتا محسوس ہوتا ہے، جس سے دفاتر، اسکولوں اور کاروباری مراکز میں روشنی کے استعمال کی ضرورت کچھ کم پڑتی ہے۔

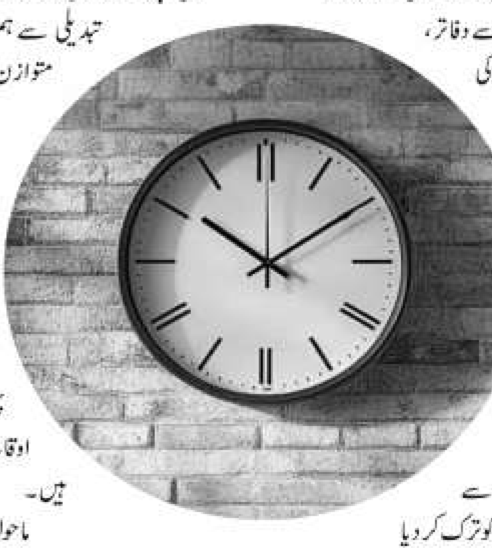

ماہرین کے مطابق اس طریقہ کار سے توانائی کے استعمال میں معمولی کمی آتی ہے اور شہریوں کو دن کے اوقات میں زیادہ روشنی حاصل ہوتی ہے۔ تاہم کچھ حلقوں کا کہنا ہے کہ گھڑیوں کے وقت میں اس تبدیلی سے انسانی جسم کی حیاتیاتی گھڑی متاثر ہوتی ہے اور نیند کے معمولات میں خلل پیدا ہوتا ہے۔

کئی مغربی ممالک میں یہ نظام ہر سال باقاعدگی سے نافذ کیا جاتا ہے، جبکہ کچھ ممالک نے اس روایت کو ترک کر دیا ہے۔ موسم بہار میں گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کی جاتی ہیں تاکہ شام کے وقت روشنی زیادہ دیر تک دستیاب رہے، اور سردیوں میں انہیں واپس پیچھے کیا جاتا ہے تاکہ صبح کے اوقات میں روشنی میسر آسکے۔

توانائی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ جدید ٹیکنالوجی کے دور میں روشنی کے ذرائع زیادہ ہو گئے ہیں، لیکن یہ نظام اب بھی بہت سے ممالک میں موثر سمجھا جاتا ہے۔ عوامی سطح پر اس بارے میں مختلف آراء پائی جاتی ہیں، مگر حکومتیں عموماً اس تبدیلی کو فطری روشنی کے بہتر استعمال کے لیے مفید قرار دیتی ہیں۔

یوں موسم سرما کے آغاز کے ساتھ گھڑیوں کی سوئیاں پیچھے کرنے کا یہ عمل کئی ممالک میں زندگی کے معمولات کا حصہ بن چکا ہے، جس کا مقصد دن کی روشنی سے بھرپور استفادہ اور توانائی کے بہتر انتظام کو ممکن بناتا ہے۔

اس عمل کے نفاذ کے بعد شہری زندگی کے معمولات میں معمولی لیکن نمایاں تبدیلی دیکھنے کو ملتی ہے۔ دفاتر اور تعلیمی اداروں کے اوقاتِ کار میں دن کی روشنی کا اثر بڑھ جاتا ہے جس سے نہ صرف سفری وقت میں آسانی ہوتی ہے بلکہ سردیوں کے مختصر دنوں میں سرگرمیاں نسبتاً بہتر طور پر انجام پاتی ہیں۔ بعض شہروں میں ٹریفک کا دباؤ بھی صبح کے اوقات میں کم ہوتا ہے کیونکہ روشنی کے ساتھ سفر کرنا زیادہ محفوظ سمجھا جاتا ہے۔

عوامی ردعمل کے لحاظ سے بھی مختلف ممالک میں اس نظام پر متضاد آراء سامنے آتی ہیں۔ کچھ شہری اسے مفید قرار دیتے ہیں کیونکہ اس سے شام کے اوقات میں گھریلو کاموں اور تفریحی سرگرمیوں کے لیے زیادہ روشنی دستیاب ہوتی ہے، جبکہ دیگر افراد کا کہنا ہے کہ گھڑیوں میں تبدیلی ان کے نیند کے معمولات اور جسمانی توازن پر اثر ڈالتی ہے۔

طبی ماہرین کے مطابق وقت میں اچانک تبدیلی انسانی جسم کی قدرتی حیاتیاتی گھڑی کو متاثر کر سکتی ہے، خاص طور پر ان افراد کے لیے جو پہلے ہی نیند یا ذہنی دباؤ کے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ تاہم بیشتر لوگ چند دنوں میں اس تبدیلی سے ہم آہنگ ہو جاتے ہیں اور معمولات دوبارہ متوازن ہو جاتے ہیں۔

معاشی لحاظ سے بھی اس اقدام کے کچھ مثبت اثرات دیکھے گئے ہیں۔ توانائی کے کم استعمال سے بجلی کے بلوں میں معمولی کمی آتی ہے، اور کاروباری ادارے شام کے وقت زیادہ دیر تک کھلے رہ سکتے ہیں۔ اس سے مقامی معیشت میں سرگرمیوں کا دائرہ بڑھتا ہے اور سیاحت کے شعبے کو بھی فائدہ پہنچتا ہے، خاص طور پر وہ ممالک جہاں شام کے اوقات میں تفریحی مقامات زیادہ فعال رہتے ہیں۔

ماحولیاتی ماہرین اس نظام کو کاربن اخراج میں کمی کا ایک ذریعہ بھی سمجھتے ہیں، کیونکہ دن کی روشنی میں زیادہ سرگرمیاں انجام دینے سے بجلی اور ایندھن کی بچت ممکن ہوتی ہے۔ اگرچہ اس کا اثر مجموعی طور پر بہت بڑا نہیں ہوتا، مگر طویل مدت میں یہ عمل ماحول کے لیے مثبت ثابت ہو سکتا ہے۔

ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بھی وقت کی تبدیلی کے اثرات دیکھے جاتے ہیں۔ پروازوں، ٹرینوں اور دیگر ذرائع نقل و حمل کے نظام میں گھڑیوں کی تبدیلی کے ساتھ شیڈول کو از سرِ نو ترتیب دینا پڑتا ہے تاکہ کسی قسم کی الجھن یا تاخیر سے بچا جا سکے۔ ایئر لائنز اور بین الاقوامی سفر کرنے والے مسافروں کو اس دوران خاص احتیاط برتنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

تعلیمی ادارے عموماً موسمِ سرما کے شیڈول کے مطابق اپنی سرگرمیاں ترتیب دیتے ہیں تاکہ طلبہ کو صبح کے وقت اندھیرے میں اسکول جانے میں دشواری پیش نہ آئے۔ اس تبدیلی سے والدین کے لیے بھی سہولت پیدا ہوتی ہے کیونکہ روشنی میں بچوں کا سفر محفوظ تر سمجھا جاتا ہے۔

بالآخر یہ کہا جا سکتا ہے کہ گھڑیوں کا وقت بدلنے کا یہ عمل محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ ایک سماجی اور ماحولیاتی توازن قائم رکھنے کی کوشش ہے۔ اگرچہ اس کے اثرات ہر ملک یا خطے میں مختلف ہو سکتے ہیں، مگر مجموعی طور پر یہ نظام انسانی زندگی کو فطرت کے قریب لانے کی ایک عملی مثال ہے، جس کا مقصد روشنی اور توانائی کا بہترین استعمال یقینی بناتا ہے۔

زیرِ زمین پانی کی سطح: قدرت کا خاموش خزانہ

علی محمد خان

زیرِ زمین پانی یا ''واٹر ٹیبل'' ایک ایسا قدرتی نظام ہے جو زمین کے نیچے موجود پانی کی حد یا سطح کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں مٹی اور چٹانوں کے ذرے پانی سے بھر جاتے ہیں اور مزید ہوا یا خالی جگہ باقی نہیں رہتی۔

اس سطح کو سمجھنا زمین کی زرخیزی، زراعت، اور ماحولیات کے توازن کے لیے نہایت ضروری ہے۔ زیرِ زمین پانی کی سطح عام طور پر زمین کی سطح سے مختلف گہرائیوں پر پائی جاتی ہے۔ بعض علاقوں میں یہ چند فٹ نیچے ہوتی ہے، جبکہ کہیں کہیں یہ سینکڑوں فٹ گہرائی میں موجود ہوتی ہے۔ اس کا انحصار بارش، زمین کی ساخت، اور مقامی موسمی حالات پر ہوتا ہے۔

واٹر ٹیبل کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ زمین کے نیچے مختلف تہیں ہوتی ہیں۔ اوپر کی تہہ عموماً مٹی کی ہوتی ہے، جس کے نیچے ریت، کنکر اور چٹانوں کی تہیں ہوتی ہیں۔ ان تہوں میں موجود باریک درزوں اور خالی جگہوں میں پانی جمع ہو کر ایک مخصوص سطح بناتا ہے جسے واٹر ٹیبل کہا جاتا ہے۔ یہ پانی عام طور پر بارش یا برف پگھلنے سے زمین میں جذب ہوتا ہے۔ جب بارش کا پانی زمین میں سرایت کرتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ نیچے کی تہوں تک پہنچتا ہے اور آخرکار واٹر ٹیبل میں شامل ہو جاتا ہے۔

زیرِ زمین پانی کی یہ سطح ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔ موسم، بارش، خشک سالی اور انسانی استعمال اس کے اتار چڑھاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بارش کے موسم میں یہ سطح بلند ہو جاتی ہے، جبکہ خشک موسم یا زیادہ پانی نکالنے کی صورت میں یہ نیچے چلی جاتی ہے۔ زیرِ زمین پانی ہمارے پینے، زراعت اور صنعتی استعمال کے لیے بنیادی ذریعہ ہے۔ دنیا کے بیشتر دیہاتوں اور شہروں میں کنویں، نلکے، اور بور ویل اسی سطح سے پانی حاصل کرتے ہیں۔

جب زمین سے زیادہ مقدار میں پانی نکالا جائے تو واٹر ٹیبل نیچے گرتی ہے، جسے "گراؤنڈ واٹر ڈپلیشن" کہا جاتا ہے۔ اس کمی سے نہ صرف کنویں خشک ہو جاتے ہیں بلکہ زمین کی ساخت بھی متاثر ہوتی ہے۔

زیرِ زمین پانی کی کمی کا سب سے بڑا سبب بے تحاشہ استعمال اور کم بارش ہے۔ شہروں میں بڑھتی ہوئی آبادی اور صنعتوں کی ضرورت نے قدرتی توازن کو بگاڑ دیا ہے۔ جب واٹر ٹیبل بہت نیچے چلا جائے تو زمین کی زرخیزی پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ فصلوں کو مطلوبہ نمی نہیں ملتی اور زرعی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ بعض علاقوں میں واٹر ٹیبل اتنا نیچے چلا گیا ہے کہ وہاں نئے بور ویل کھودنے کے باوجود پانی نہیں ملتا۔ یہ ایک خطرناک صورتحال ہے جو مستقبل کے لیے پانی کے بحران کی نشاندہی کرتی ہے۔

دوسری طرف، اگر واٹر ٹیبل بہت اوپر آجائے تو یہ بھی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ زمین میں زیادہ نمی رہنے سے مٹی کی ساخت خراب ہو جاتی ہے اور نمکیات اوپر آ کر زمین کو بنجر کر دیتے ہیں۔ لہٰذا پانی کی سطح کا توازن برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے بارش کے پانی کو محفوظ کرنا، تالوں کو صاف رکھنا، اور زیرِ زمین پانی کے غیر ضروری استعمال کو کم کرنا اہم اقدامات ہیں۔ بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرنے کے لیے "ریچارج ویل" یا "ریچارج پٹ" بنائے جا سکتے ہیں۔ ان کے ذریعے بارش کا پانی زمین میں اتر کر زیرِ زمین سطح کو بحال کرتا ہے۔

قدرتی تالاب، جھیلیں، اور ندی نالے بھی واٹر ٹیبل کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب ان میں پانی موجود رہتا ہے تو آس پاس کی زمین میں بھی نمی برقرار رہتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں واٹر ٹیبل نسبتاً اونچا ہوتا ہے کیونکہ وہاں بارش زیادہ اور زمین پتھریلی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس ریگستانی علاقوں میں یہ سطح بہت نیچے پائی جاتی ہے۔ زمین کی اقسام کے مطابق پانی جذب ہونے کی صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ ریتیلی زمین میں پانی تیزی سے نیچے جاتا ہے، جبکہ چکنی مٹی میں یہ عمل سست ہوتا ہے۔

زیرِ زمین پانی میں موجود معدنیات کبھی کبھی انسانی صحت کے لیے نقصان دہ بھی ثابت ہوتے ہیں، جیسے فلورائیڈ یا آرسینک کی زیادتی۔ اس لیے واٹر ٹیبل سے حاصل پانی کا تجزیہ ضروری ہے۔ کئی ترقی یافتہ ممالک میں زیرِ زمین پانی کی نگرانی کے لیے خصوصی سینسر اور اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں جو سطح کی روزانہ پیمائش کرتے ہیں۔ زیرِ زمین پانی کی حفاظت صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ پانی کے ضیاع کو روکے اور بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کی کوشش کرے۔

زراعت میں ڈرپ اریگیشن یا اسپرنکلر سسٹم کے استعمال سے پانی کی بچت کی جا سکتی ہے اور واٹر ٹیبل کو مستحکم رکھا جا سکتا ہے۔ عمارتوں میں برساتی پانی کے نکاس کو اس طرح ترتیب دینا چاہیے کہ وہ زمین میں جذب ہو جائے، نہ کہ سڑکوں پر بہہ کر ضائع ہو۔ شہری منصوبہ بندی میں بھی واٹر ٹیبل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اندھا دھند تعمیرات زمین کی قدرتی جاذبیت کو ختم کر دیتی ہیں۔ اگر واٹر ٹیبل بہت نیچے چلا جائے تو زمین میں خلا پیدا ہوتا ہے، جس کے باعث بعض اوقات زمین بیٹھ جاتی ہے۔ اسے "لینڈ سبسائیڈنس" کہا جاتا ہے۔

ماہرین ماحولیات کے مطابق اگر موجودہ رفتار سے زیرِ زمین پانی نکالا جاتا رہا تو آئندہ چند دہائیوں میں کئی علاقے مکمل طور پر خشک ہو سکتے ہیں۔ زیرِ زمین پانی صرف انسانوں کے لیے نہیں بلکہ نباتات اور حیوانات کے لیے بھی زندگی کا سہارا ہے۔ اس کے بغیر جنگلات اور چراگاہیں بھی ختم ہو سکتی ہیں۔ دنیا کے کئی حصوں میں زیرِ زمین پانی کے ذخائر لاکھوں سال پرانے ہیں، جنہیں دوبارہ بھرنے میں بہت وقت لگتا ہے۔ اس لیے ان کا محتاط استعمال ہی دانشمندی ہے۔

واٹر ٹیبل کی بحالی کے لیے مقامی سطح پر شجرکاری بھی مؤثر ذریعہ ہے۔ درخت زمین میں نمی برقرار رکھتے ہیں اور بارش کے پانی کو جذب کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ عوامی آگاہی بھی بہت ضروری ہے۔ اسکولوں اور کمیونٹی پروگراموں میں پانی کی اہمیت پر زور دینا چاہیے تاکہ آنے والی نسلیں اس خزانے کی حفاظت کر سکیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ زیرِ زمین پانی کو ایک زندہ نظام کے طور پر سمجھنا چاہیے، جو انسانی مداخلت سے براہِ راست متاثر ہوتا ہے۔

جہاں پانی کی سطح نیچے جا رہی ہو، وہاں پانی کے مصنوعی ذخائر یا تالاب بنانا مفید ثابت ہوتا ہے تاکہ بارش کا پانی ضائع نہ ہو۔ واٹر ٹیبل کی حفاظت کے لیے قانون سازی بھی ضروری ہے، تاکہ غیر قانونی بور ویل اور صنعتی فضلے کے اخراج پر قابو پایا جا سکے۔ یہ بات سمجھنی چاہیے کہ پانی کی ہر بوند قیمتی ہے۔ جب ہم اسے ضائع کرتے ہیں تو دراصل اپنے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔

زیرِ زمین پانی کی سطح قدرت کا ایک آئینہ ہے جو ہمیں بتاتی ہے کہ ہم نے زمین سے کیسا برتاؤ کیا۔ اگر ہم نے احتیاط نہ کی تو آنے والے برسوں میں یہ خزانہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو سکتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ واٹر ٹیبل کا تحفظ صرف ماحولیاتی نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔ ہم جتنا پانی زمین سے لیتے ہیں، اتنا واپس زمین کو دینا ہمارا فرض ہے۔ یہی توازن آنے والی نسلوں کے لیے زندگی کا ضامن بن سکتا ہے۔

خبر و نظر

ترقی پسند عفران کاشتکار کا کارنامہ
گھر کے اندر پیداوار نمودار

ٹی ای این/ جدت اور لگن کی ایک متاثر کن مثال کے طور پر، جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کے ایک ترقی پسند کسان نے روایتی رکاوٹوں کو توڑتے ہوئے اور خطے میں پائیدار کھیتی کے طریقوں کے لیے ایک نیا معیار قائم کرتے ہوئے، اندرونی اور بیرونی زعفران کی کامیابی کے ساتھ کاشت کی ہے۔ شوپیاں کے وہیل گاؤں کے رہائشی 57 سالہ ہارون رشید نے کاشتکاری کے اپنے شوق کو زرعی اختراع کے نمونے میں بدل دیا ہے۔

اپنے گھر کی چھت پر سبزیاں اور پھل اگانے سے لے کر گھر کے اندر دنیا کے سب سے قیمتی مسالے کاشت کرنے تک، ہارون کی کوششیں اسے مقامی کاشتکاروں میں ایک رجحان ساز کے طور پر پہچانا جا رہی ہیں۔ ہارون نے کہا کہ اس نے چند سال پہلے چھتوں پر کاشتکاری کا تجربہ شروع کیا۔ ابتدائی طور پر، میں نے اپنے دو منزلہ مکان کے سلیب پر مختلف قسم کی سبزیاں، پھل اور یہاں تک کہ دواؤں کے پودے اگانے شروع کیے تھے۔ نتائج حوصلہ افزا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں پچھلے کچھ برسوں سے زعفران کو اندرون اور باہر دونوں جگہوں پر کاشت کر رہا ہوں اور ہر گزرتے سال کے ساتھ فصل کا معیار اور نتائج بہتر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے باغبانی اور زراعت کے محکموں کو ان کی مسلسل رہنمائی اور تکنیکی مدد کا سہرا دیا۔ جب بھی مجھے کسی چیلنج کا سامنا کرنا پڑا، ان محکموں کے اہلکار ہمیشہ مدد کے لیے تیار رہتے تھے۔ ان کی حوصلہ افزائی نے مجھے آگے بڑھایا۔

اس نے کچھ سال پہلے کرشی وگیان کیندر بالپورہ، شوپیاں اور انڈیا انٹرنیشنل کشمیر سیفران ٹریڈ سینٹر دوسو، پامپور کے ماہرین سے اندرون زعفران کی کاشت کے بارے میں سیکھا۔ ان کی رہنمائی کے ساتھ، اس نے اسے آزمانے کا فیصلہ کیا اور نتائج توقعات سے بڑھ گئے اور وہ ہر سال مزید ترقی کر رہا ہے۔ ہارون نے بعد میں ایک قدم آگے بڑھایا اور ہائیڈروپونک تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے بیرونی زعفران کی کاشت شروع کی، یہ ایک ایسا طریقہ ہے جو پودوں کو غذائیت سے بھرپور پانی کا استعمال کر کے بغیر مٹی کے اگنے دیتا ہے۔

انڈور اور آؤٹ ڈور دونوں زعفران نے بہترین نتائج دکھائے ہیں۔ اس سال پیداوار اور معیار پچھلے سال کے مقابلے میں اور بھی بہتر ہوا ہے کیونکہ ہر سال آپ کو نیا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ ہارون نے مزید کہا کہ "بیرونی زعفران، اگرچہ چھوٹے پیمانے پر اگایا جاتا ہے، اس سال پھول آنا شروع ہو گیا ہے، جب کہ انڈور فصل پہلے ہی پوری طرح کھل چکی ہے۔ ہم ہر گزرتے موسم کے ساتھ بہتر پیداوار حاصل کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اندرون ملک زعفران کی کاشت اس شعبے میں انقلاب برپا کر سکتی ہے، خاص طور پر بدلتے ہوئے موسمی حالات کے تناظر میں جو زعفران کے روایتی کھیتوں کو متاثر کر رہے ہیں۔

انڈور زعفران موسم سے متعلق تمام خطرات کو ختم کرتا ہے۔ یہاں تک کہ بغیر زمین کے لوگ بھی اب اپنے گھروں میں زعفران اگا سکتے ہیں۔ یہ نوجوان کاروباریوں اور چھوٹے کسانوں کے لیے ایک بڑا موقع ہے۔ ہارون کی کامیابی کی کہانی، وہ کہتے ہیں، محنت، رہنمائی اور جدت پر مبنی ہے۔ جہاں مرضی ہوتی ہے وہاں راستہ ہوتا ہے۔ کسانوں کو حکومتی اسکیموں سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے، ماہرین سے مشورہ لینا چاہیے، اور نئی ٹیکنالوجی کو اپنانا چاہیے۔ اس طرح ہم خود انحصار اور کامیاب ہو سکتے ہیں۔ زرعی حکام کو بھی ہارون کے نقطہ نظر میں بے پناہ صلاحیت نظر آتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلیوں نے زعفران کی روایتی کاشت پر اثر انداز ہونا شروع کر دیا ہے۔ پہلے زعفران کو آبپاشی کی ضرورت نہیں تھی، لیکن اب ایسا ہے۔ ایسے حالات میں، اندرون زعفران پیداوار کو برقرار رکھنے اور مارکیٹ کی طلب کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ہر گزرتے سال کے ساتھ، ہارون کے انڈور اور آؤٹ ڈور زعفران کے کھیتوں سے بہتر نتائج برآمد ہو رہے ہیں یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ جدت پسندی، جب عزم اور مناسب رہنمائی کے ساتھ مل کر، کشمیر کے کاشتکاری کے منظر نامے کو صحیح معنوں میں نئی شکل دے سکتی ہے۔

نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ
نیشنل کانفرنس سرکار سے نالاں

سی این آئی / ریزرویشن کے معاملے پر لوگوں سے خوفزدہ نہ ہونے کے بارے میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے بیان کو حیران کن قرار دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے کہا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے انہیں منتخب کیا، پھر بھی وہ ان کی بہتری کے لیے کام کرنے کے بجائے ان کے خلاف جا رہے ہیں۔

سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک مقامی ہوٹل میں پروگرام پر بولتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے سنیئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے کہا کہ سال 2024 کی انتخابی مہم کے دوران نیشنل کانفرنس نے عوام سے جو کچھ لیا تھا اسے بحال کرنے اور ہر چیز کیلئے لڑنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن اب اقتدار میں، وہ سمجھوتہ کر رہے ہیں اور صرف اپنی لڑائی کو ریاست تک محدود کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ انتخابات سے پہلے، انہوں نے دوسری پارٹیوں پر بی جے پی کے ساتھ تعلقات رکھنے اور 5 اگست کے فیصلے کی حمایت کرنے کا الزام لگایا، لیکن اب نیشنل کانفرنس بھی وہی کر رہی ہے، جس کی بی جے پی کے اتحادیوں نے پہلے وکالت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن کا مسئلہ حکومت کی ترجیح بننا چاہئے تھا لیکن بدقسمتی سے کچھ بھی ٹھوس نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا ''نیشنل کانفرنس نے انتخابی مہم کے دوران جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف جا رہی ہے۔

اگر میں وہاں دوبارہ انتخابی مہم چلانے جاؤں تو میں بڈگام کے لوگوں کو کیا بتاؤں گا؟۔'' روح اللہ نے کہا ''لوگوں نے سال 2024ء میں بی جے پی کی حکمرانی کے خلاف لڑنے کیلئے نیشنل کانفرنس کے حق میں ووٹ دیا تھا، جہاں لوگوں کو گھٹن کا احساس دلایا گیا تھا، لیکن بدلے میں، منتخب وزیر اعلیٰ کہہ رہے ہیں کہ میں لوگوں سے نہیں ڈرتا حیران کن اور غیر متوقع ہے۔''

ٹرمپ کی نظریں کمبوڈیا-تھائی لینڈ امن معاہدے پر

کوالالمپور، 26 اکتوبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 47ویں آسیان سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے اتوار کو کوالالمپور پہنچ گئے انہوں نے ملائیشیا، جاپان اور جنوبی کوریا کا ایک اہم سفارتی دورہ بھی شروع کیا، جس کا مقصد تجارتی تعلقات کو بحال کرنا، کلیدی اتحاد کو مضبوط کرنا اور عالمی رہنما اور امن ساز کے طور پر اپنے امیج کو مستحکم کرنا ہے مسٹر ٹرمپ کا چھ روزہ دورہ ہند- بحرالکاہل کے علاقے میں امریکہ کی نئی مصروفیت کا آغاز ہے اور اس کا اختتام چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کے ساتھ ہوگا۔ یہ دورہ امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی اقتصادی کشیدگی کے وقت ہو رہا ہے کیونکہ دونوں ممالک ٹیرف میں اضافہ کر رہے ہیں اور عالمی غلبہ کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان امن معاہدے پر دستخط کی تقریب میں شرکت کریں گے، ایک معاہدہ جس کا ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ذاتی طور پر ثالثی کی تھی۔ توقع ہے کہ امریکی صدر ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے اور ان سیشنز میں شرکت کریں گے جن میں تجارت، سلامتی اور ہند بحرالکاہل کے خطے میں قیام امن کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ امریکی صدر آسیان رہنماؤں کے ساتھ عشائیہ میں بھی شرکت کریں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ ”میں ملائیشیا کا سفر کر رہا ہوں، جہاں میں اس عظیم امن معاہدے پر دستخط کروں گا جس پر میں نے فخر کے ساتھ کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان ثالثی کی تھی۔ افسوس کی بات ہے کہ تھائی لینڈ کی ملکہ والدہ کا حال ہی میں انتقال ہو گیا ہے۔ میں تھائی لینڈ کے عظیم لوگوں سے اظہار تعزیت کرتا ہوں، جب ہم وہاں پہنچیں گے تو میں ان کے وزیر اعظم سے ملاقات کروں گا۔ اس اہم امن معاہدے پر دستخط کرنے پر ہم فوری طور پر سب کی شرکت کریں گے۔“ اس امن معاہدے پر کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے رہنماؤں کے درمیان دستخط ہوں گے، اور ٹرمپ اس کی گواہی دیں گے۔

پیرس لوور میوزیم میں 102 ملین ڈالر کے زیورات کی چوری میں بڑی پیش رفت، 2 گرفتار

ایچ ٹی نیوز ڈسک/ 26 اکتوبر/ فرانسیسی پولیس نے مبینہ طور پر ہفتے کی شام کو ہائی پروفائل لوور کے زیورات کی چوری کے سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا تھا، اور فی الحال دونوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے حوالے سے پیرس کے ایک پراسیکیوٹر نے تصدیق کی ہے کہ میوزیم سے کراؤن کے زیورات کی چوری کے الزام میں متعدد مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے، حالانکہ حکام نے ابھی تک ان کی شناخت جاری نہیں کی ہے۔ فرانسیسی اخبار Le Parisien کے مطابق، ایک مشتبہ شخص کو رات 10 بجے کے قریب چارلس ڈی گال ہوائی اڈے پر ملک چھوڑنے کی کوشش کے دوران گرفتار کیا گیا، جب کہ دوسرے کو بعد میں پیرس کے شمال میں واقع مضافاتی علاقے سین سینٹ ڈینس سے گرفتار کیا گیا۔ دونوں افراد، جن کی عمریں 30 سال کے لگ بھگ بتائی جاتی ہیں، پر شبہ ہے کہ وہ چار رکنی گینگ کا حصہ تھے جس نے دلیرانہ ڈکیتی کی، جس میں صرف سات منٹ میں تقریباً 102 ملین ڈالر کے زیورات کی چوری شامل تھی۔ حکام نے بتایا کہ ڈاکوؤں نے پہلی منزل کی گیلری میں گھسنے کے لیے ایک چوری شدہ موورز ٹرک کو ایک قابل توسیع سیڑھی کے ساتھ استعمال کیا۔ تفتیش کاروں نے بتایا کہ چوروں نے عمارت کے سین کی طرف کو پیمانہ کرنے کے لیے ایک ٹوکری لفٹ کا استعمال کیا، ایک کھڑکی کو توڑا، دو ڈسپلے کیسز کو توڑ دیا، اور منٹوں میں موٹر سائیکلوں پر فرار ہو گئے۔ اپنے فرار کے دوران، چوروں نے ایک ہیرے اور زمرد سے جڑا تاج گرا دیا لیکن آٹھ دیگر ٹکڑوں کو کامیابی کے ساتھ اتار دیا، جس میں ایک زمرد اور ہیرے کا ہار بھی شامل ہے جو ایک بار نپولین بوناپارٹ نے اپنی بیوی، ایمپریس میری لوئس کو دیا تھا۔ خطرے کی گھنٹی بجی اور سیکیورٹی اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے لیکن چور پہلے ہی غائب ہو چکے تھے۔ ڈکیتی نے عالمی توجہ حاصل کر لی، اور اپنی سنیما کی بے باکی کی وجہ سے دنیا بھر میں سرخیاں بنیں۔

تائیوان میں چینی جاسوسی کے بڑھتے خطرے کے پیشِ نظر سکیورٹی قوانین سخت کیے گئے

تائی پے۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این/ تائیوان کی حکومت نے حالیہ برسوں میں چین کی جانب سے جاسوسی اور مداخلت کے بڑھتے خدشات کے تناظر میں اہم سکیورٹی قانون سازی کا آغاز کیا ہے۔ روئٹرز اور دیگر ذرائع کے مطابق، حکام نے نیشنل سکیورٹی ایکٹ اور متعلقہ قوانین میں ترامیم کی تجویز دی ہے جس میں فوجی افسران، تعلیمی اداروں کے عملے اور سرکاری اہلکاران کی وفاداری اور ذمہ داری کو مزید سخت بنانے کا مقصد ہے۔ مذکورہ تجاویز کے تحت، اگر حساس عہدوں پر فائز کسی شخص پر قانون کے آرٹیکل 2 یا 3 کی خلاف ورزی کا شبہ ہو تو متعلقہ محکمے کو تین دن کے اندر کارروائی کر کے اس کی معطلی کرنا لازمی ہوگا۔ اسی طرح، اپوزیشن جماعت کے ایم ٹی نے بھی کلاسفائیڈ نیشنل سکیورٹی انفارمیشن پروٹیکشن ایکٹ میں ترامیم تجویز کی ہیں، جن کے تحت چین، ہانگ کانگ یا مکاؤ کو خفیہ معلومات فراہم کرنے پر سزاؤں کی حد تک 12 سال تک قید کی تجویز دی گئی ہے۔ یہ اقدامات تاوان میں اس بات کا مظہر ہیں کہ چین کی عسکری، سائبر اور جاسوسی حکمتِ عملی نے جزیرے کی قومی سلامتی اور جمہوری ڈھانچے کے لیے سنگین چیلنج کھڑے کر دیے ہیں۔

امریکہ نے 2020 کے تجارتی معاہدے کے ساتھ چین کی تعمیل کی تحقیقات کا آغاز کیا

واشنگٹن۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این/ امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر نے جمعہ کو کہا کہ اس نے اپنی پہلی مدت کی امریکی چین تجارتی جنگ کو ختم کرنے کے لیے 2020 میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ دستخط کیے گئے فیز ون ”تجارتی معاہدے کی تعمیل کرنے میں چین کی بظاہر ناکامی“ کے بارے میں ایک نئی ٹیرف کی تحقیقات کا آغاز کیا ہے۔ 1974 کے تجارتی ایکٹ کے سیکشن 301 کے تحت غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کی تحقیقات ٹرمپ کو چینی درآمدات پر محصولات بڑھانے کا ایک اور ممکنہ ذریعہ فراہم کرتی ہیں۔ یو ایس ٹی آر کا یہ اعلان ہفتے کے روز کوالالمپور میں نایاب زمینوں کے برآمدی کنٹرول پر امریکی چین مذاکرات کے ایک نئے دور کے آغاز سے ایک دن پہلے آیا ہے۔ چین نے کہا کہ اس نے واشنگٹن کے ”جھوٹے الزامات اور متعلقہ تحقیقاتی اقدامات“ کی سختی سے مخالفت کی ہے اور امریکہ پر چین کے خلاف اقتصادی اور دیگر قسم کے دباؤ کو بڑھانے کا الزام لگایا ہے۔ واشنگٹن میں چینی سفارتخانے کے ترجمان نے ایکس پر کہا، ”چین نے پہلے مرحلے کے اقتصادی اور تجارتی معاہدے میں اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری سے پوری کی ہیں“ انہوں نے مزید کہا کہ چین کے اقدامات سے امریکی کمپنیوں سمیت تمام ممالک کے سرمایہ کاروں کو فائدہ پہنچا ہے۔ فیز ون ڈیل کا مقصد چین اور امریکہ کے درمیان تجارت میں توازن پیدا کرنا تھا اور بیجنگ کو کم از کم دو سالوں کے لیے امریکی فارم اور تیار شدہ اشیا، توانائی اور خدمات کی خریداری میں 200 بلین ڈالر سالانہ تک اضافہ کرنا تھا۔ لیکن بیجنگ کبھی بھی خریداری کے اہداف کو پورا نہیں کر سکا، اس نے کووڈ-19 وبائی بیماری کے آغاز کو مورد الزام ٹھہرایا جو جنوری 2020 میں دستخط کے وقت پھیل رہا تھا۔

کینیڈا کی وزیر خارجہ نے چین کو اسٹریٹجک پارٹنر قرار دے دیا

اوٹاوا۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این/ کینیڈا کی وزیر خارجہ انیتا آنند نے حال ہی میں کہا ہے کہ ملک اب چین کو ایک ”اسٹریٹجک شراکت دار“ کے طور پر دیکھ رہا ہے، حالانکہ اس تعلق میں کئی چیلنجز ہیں۔ انہوں نے اس بیان میں واضح کیا کہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ کینیڈا چین کے ساتھ ہر بات میں متفق ہے، بلکہ ہر تعلق میں مشکلات ہوتی ہیں۔ ان کا موقف یہ ہے کہ چین کے ساتھ تعلقات میں تجارت، سرمایہ کاری، اور باہمی تعاون کی راہیں تلاش کی جائیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی، قانون اور انسانی حقوق کے امور پر چوکس رہنا بھی ضروری ہے۔ یہ پیش رفت اس پس منظر میں سامنے آئی ہے جب کینیڈا اور چین کے بیچ متعدد تجارتی تنازعات، بشمول کینولا اور الیکٹرک گاڑیوں کے ٹیکسز، زیرِ غور ہیں۔ کینیڈا نے ماضی میں چین کو ”خلل ڈالنے والی طاقت“ کے طور پر بیان کیا تھا، اب اس بیان میں تبدیلی آئی ہے۔ اس حکمتِ عملی میں علاقائی اور بین الاقوامی موازنے، سلامتی کے سوالات اور اقتصادی مفادات کا یکجا جائزہ نظر آتا ہے۔ اس بیان سے امریکہ سمیت دیگر اتحادی ممالک میں سوالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ آیا کینیڈا چین کے ساتھ تقویت حاصل کر رہا ہے یا آزاد پالیسی اختیار کر رہا ہے۔

غزہ میں لاکھوں ٹن زہریلا ملبہ، انسانی جانوں کیلیے خطرہ

غزہ، 26 اکتوبر (یواین آئی) غزہ میں دو سال کے دوران اسرائیلی جارحیت کے باعث سینکڑوں عمارتوں کو ملیامیٹ کر دیا گیا، غزہ کی پٹی میں 61 ملین ٹن سے زیادہ ملبہ موجود ہے، جس پر اقوام متحدہ کی جانب سے تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اقوام متحدہ کے سیٹلائٹ تجزیہ پروگرام نے اطلاع دی ہے کہ 8 جولائی 2025 تک جنگ نے فلسطینی پٹی میں مختلف اقسام کی تقریباً 193,000 عمارتوں کو تباہ کر دیا، یہ اعداد و شمار ان 78 فیصد عمارتوں کے برابر ہے جو 7 اکتوبر 2023 کو جنگ شروع ہونے سے پہلے موجود تھیں۔ رپورٹس کے مطابق 22 اور 23 ستمبر کو جمع کی گئی تصاویر کی بنیاد پر اقوام متحدہ کے ادارے نے اندازہ لگایا کہ صرف غزہ سٹی میں 83 فیصد عمارتیں مکمل تباہ یا شدید نقصان کا شکار ہو چکی ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ فلسطینی پٹی میں ملبے کی مقدار 61.5 ملین ٹن ہے۔ یہ وزن نیویارک کی مشہور ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ کے وزن کے تقریباً 170 گنا یا پیرس کے ایفل ٹاور کے وزن کے 6,000 گنا کے برابر ہے۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام کے مطابق ملبہ کا دو تہائی حصہ جنگ کے پہلے پانچ مہینوں کے دوران فوجی کارروائیوں کا نتیجہ تھا۔ تاہم جنگ بندی سے پہلے کے مہینوں میں بھی عمارتوں کی تباہی میں تیزی دیکھنے میں آئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اپریل اور جولائی 2025 کے درمیان تقریباً 8 ملین ٹن نقصان اور تباہی ریکارڈ کی گئی۔ زیادہ تر جنوبی غزہ کی پٹی میں رفح اور خان یونس کے درمیان عمارتوں کو تباہ کیا گیا۔ (UNEP) کے ابتدائی تخمینوں نے بتایا کہ یہ ملبہ رہائشیوں کی صحت کے لیے خطرات کا باعث ہے۔ پروگرام نے اندازہ لگایا ہے کہ اس میں سے 4.9 ملین ٹن ملبہ پرانی عمارتوں میں استعمال ہونے والے ایسبیسٹوس سے آلودہ ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر شمالی غزہ کی پٹی میں جبالیا، وسطی غزہ کی پٹی میں نصیرات اور مغازی اور جنوب میں خان یونس اور رفح جیسے پناہ گزین کیمپوں کے قریب یہ ملبہ انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ اسی پروگرام کے مطابق سابق صنعتی مقامات سے 2.9 ملین ٹن ملبہ کیمیکلز اور دیگر زہریلی مصنوعات سے آلودہ ہو سکتا ہے۔

شمالی کیرولائنا میں فائرنگ، 2 افراد ہلاک، متعدد زخمی

نیویارک، 26 اکتوبر (یواین آئی) مقامی پولیس نے بتایا کہ ہفتے کے روز امریکی ریاست نارتھ کیرولائنا میں ایک بڑی پارٹی میں فائرنگ کے واقعے میں کم از کم دو افراد ہلاک اور متعدد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ روبیسن کاؤنٹی شیرف برنیس ولکنز کے دفتر نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ جنوبی قصبے میکسٹن کے باہر ایک دیہی علاقے میں کل 13 افراد کو گولی ماری گئی۔ دفتر کے مطابق قانون نافذ کرنے والے افسران کے پہنچنے سے پہلے ہی 150 سے زائد افراد جائے وقوع سے فرار ہو گئے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ”کمیونٹی کو فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک الگ تھلگ واقعہ ہے“۔ پولیس کے مطابق، فائرنگ کے بارے میں مزید تفصیلات بشمول متاثرین کے نام فوری طور پر جاری نہیں کیے گئے ہیں۔

یوروپی یونین نے چین کے خلاف جوابی حملہ کرنے کا عہد کیا

بروسلز۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این/ یوروپی یونین کمیشن کی سربراہ ارسولا وان ڈیر لیین نے ہفتے کے روز ایک سخت گیر تقریر میں کہا کہ یوروپی یونین نایاب زمینوں پر چین کی برآمدی پابندیوں کے خلاف جوابی کارروائی کے لیے تیار ہے۔ مختصر مدت میں، ہم اپنے چینی ہم منصبوں کے ساتھ حل تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ لیکن ضرورت پڑنے پر جواب دینے کے لیے ہم اپنے ٹول باکس میں موجود تمام آلات استعمال کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اور ہم اپنے G7 شراکت داروں کے ساتھ مربوط جواب پر کام کریں گے۔ وون ڈیر لیین نے برلن گلوبل ڈائیلاگ کانفرنس کو بتایا۔ اس نے نایاب زمینوں پر گھٹن کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک نئے منصوبے کا بھی اعلان کیا جس کے بارے میں ان کے بقول ری سائیکلنگ، مشترکہ خریداری، ذخیرہ اندوزی اور سرمایہ کاری پر توجہ دی جائے گی۔ یہ تقریر یورپی یونین میں اس بحث کے درمیان سامنے آئی ہے کہ آیا بلاک کو اپنے انسداد جبر کے آلے کو متحرک کرنا چاہیے جو اس کا سب سے طاقتور تجارتی ہتھیار سمجھا جاتا ہے۔ چین کے خلاف کنٹرول کے لیے، جس نے یورپ میں کچھ پیداواری لائنوں کو روک دیا ہے۔ جمعرات کو، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے دوسرے رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ اس آلے کو چالو کریں، جسے برسلز میں ”تجارتی بازوکا“ کے نام سے جانا جاتا ہے، جو یورپی یونین کو جوابی کارروائی میں چینی فرموں پر ٹیرف، کوٹہ، برآمدی کنٹرول یا مارکیٹ پر پابندی لگانے کی اجازت دے سکتا ہے۔ وون ڈیر لیین نے معدنیات کے لیے پروسیسنگ آلات کی برآمد کو کنٹرول کرنے کے لیے بیجنگ کے اقدام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا چینی حکومت کی طرف سے 9 اکتوبر کو اعلان کردہ فیصلے ایک اہم خطرہ ہیں۔

47ویں آسیان سربراہی اجلاس میں تیمور-لیستے آسیان کے 11ویں رکن بن گئے

کوالالمپور (ملائیشیا)، 26 اکتوبر (یواین آئی) تیمور لیستے اتوار کو کوالالمپور میں 47ویں آسیان سربراہی اجلاس کے دوران جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) کا باضابطہ طور پر 11واں رکن بن گیا، جو کمبوڈیا کے 199 میں شامل ہونے کے بعد 26 سالوں میں بلاک کی پہلی توسیع کا نشان ہے۔ تیمور لیستے کے صدر ہوزے راموس ہورٹا اور وزیر اعظم ژانانا گسماؤ نے آسیان میں تیمور لیستے کے داخلے سے متعلق اعلامیہ پر دستخط کرنے میں شرکت کی۔ دستخط کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، گسماؤ نے اس سنگ میل کو مشترکہ اقدار، مشترکہ امنگوں اور اجتماعی تقدیر سے منسلک اقوام کے متحد خاندان کے آسیان کے وژن کی توثیق کے طور پر سراہا۔ آج، تاریخ رقم ہو گئی ہے۔ تیمور لیستے کو آسیان کی 11ویں رکن ریاست کے طور پر داخل کیا گیا ہے۔ ہمارے لوگوں کے لیے، یہ نہ صرف ایک خواب ہے بلکہ ہمارے سفر کا ایک طاقتور اثبات بھی ہے۔ ”آسیان کے لیے، یہ ایک وژن کا تسلسل ہے: اقوام کا حقیقی طور پر متحد خاندان، مشترکہ اقدار، مشترکہ امنگوں اور ایک اجتماعی تقدیر سے جڑا ہوا“ انہوں نے کہا۔ اس الحاق کو باضابطہ طور پر ڈیموکریٹک ریپبلک آف تیمور لیستے کے آسیان میں داخلے کے اعلامیہ پر دستخط کے ساتھ کیا گیا، جس میں آسیان کے سربراہان اور معززین بشمول ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم، آسیان کے سربراہ تھے۔ وزیر اعظم گسماؤ نے دس آسیان رہنماؤں کے ساتھ تقریب میں شمولیت اختیار کی، جس کے بعد رہنماؤں نے تصویریں کھنچوائیں اور جشن میں بازو بند کر دیے۔ لیزر سنڈا جزائر کے انتہائی مشرقی حصے میں واقع، تیمور لیستے نے 2011 میں آسیان کی رکنیت کے لیے درخواست دی تھی۔ نومبر 2022 میں، آسیان کے رکن ممالک نے اصولی طور پر اس ملک کو مکمل رکن کے طور پر تسلیم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

لندن میں سمر ٹائم ختم ہونے کا وقت آن پہنچا، گھڑیاں آج شب ایک گھنٹہ پیچھے کر دی جائیں گی

لندن، 26 اکتوبر (یواین آئی) لندن میں سمر ٹائم ختم ہونے کا وقت آن پہنچا ہے، سردیوں میں شام جلدی ہونے کی صورت میں گھڑیاں آج شب ایک گھنٹہ پیچھے کر دی جائیں گی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ہفتہ اور اتوار کی شب دو بجتے ہی گھڑیوں کو ایک گھنٹہ پیچھے کر کے ایک بجا دیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق گھڑیوں میں وقت ایک گھنٹہ پیچھے کرنے کا مقصد سورج کی روشنی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہے۔ اتوار کی صبح گھڑیوں میں وقت کی تبدیلی سے لوگوں کو ایک گھنٹہ زائد سونے کا موقع ملے گا۔ لندن میں ونٹر ٹائم آئندہ برس 29 مارچ تک جاری رہے گا جس کے بعد گھڑیوں کو پھر ایک گھنٹہ آگے کر دیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق لندن میں سمر ٹائم کے اختتام پر اسمارٹ فون اور لیپ ٹاپ وغیرہ میں وقت خود بخود درست ہو جاتا ہے جبکہ گاڑی اور دیوار میں لگی گھڑیوں میں وقت کو خود ٹھیک کرنا پڑتا ہے۔

مصر نے اسرائیلی یرغمالیوں کے باقیات کی بازیابی کے لیے ٹیم غزہ بھیجی

قاہرہ، 26 اکتوبر (یواین آئی) القاہرہ نیوز کے ذریعہ ہفتے کے روز موصول اطلاع کے مطابق مصر نے ایک خصوصی ٹیم اور ساز و سامان غزہ بھیج دیا ہے، تاکہ اس علاقے میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی باقیات کی بازیافت میں مدد کی جاسکے۔ ریاست سے وابستہ میڈیا نے ایک گمنام ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ اس کارروائی کا مقصد جنگ بندی معاہدے کے تحت تلاشی، خصوصاً غزہ میں ملبے کے نیچے سے باقیات کی بازیافت کے لیے کارروائیوں میں تیزی لانا ہے کیوں کہ گزشتہ رپورٹس کے مطابق بڑے پیمانے پر ہوئی تباہی کی وجہ سے ملبے تلے دبی لاشوں کو نکالنے میں دشواری ہوئی تھی۔ اسرائیلی اخبار دی یروشلم پوسٹ نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی لیڈران نے بازیافت مشن کے تحت ساز و سامان اور اہلکاروں کو داخلے کی اجازت دینے کی مصر کی درخواست کو منظور کر لیا ہے، یہ جنگ بندی کی شرائط پر عمل درآمد کے لیے جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ 10 اکتوبر سے نافذ العمل جنگ بندی معاہدے کے تحت، حماس نے سبھی 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا تھا جبکہ اسرائیل نے تقریباً 2000 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا۔ اسرائیل کا اندازہ ہے کہ 28 یرغمالیوں کی لاشیں غزہ میں موجود ہیں، جن میں سے کچھ کو لے جانے سے پہلے ہی ہلاک کر دیا گیا تھا اور بقیہ جو اسیری کے دوران فوت ہو گئے۔

کیتھرین کونولی آئرلینڈ کی صدر منتخب

لندن، 26 اکتوبر (یواین آئی) کیتھرین کونولی آئرلینڈ کی نئی صدر منتخب ہو گئی ہیں۔ ہفتے کے روز اعلان کردہ سرکاری انتخابی نتائج کے مطابق، آزاد امیدوار کیتھرین کونولی نے صدارتی انتخاب میں کامیابی حاصل کر لی ہے اور وہ ملک کی دسویں صدر ہوں گی۔ انتخابی نتائج میں محترمہ کونولی کی بڑی جیت ظاہر ہوئی ہے۔ ان کی واحد حریف فائن گیل پارٹی کی ہیتھر ہمفریز نے دوپہر کے وقت باضابطہ طور پر اپنی شکست تسلیم کر لی۔

ٹرمپ نے کینیڈا پر 10 فیصد اضافی درآمداتی محصول عائد کرنے کی دھمکی دی

نیویارک، 26 اکتوبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایک درآمدی محصول مخالف ٹی وی اشتہار کے سبب کینیڈا سے آنے والی اشیاء پر اضافی 10 فیصد درآمدی محصول عائد کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کینیڈا کے اونٹاریو ریاست میں نشر کیے جانے والے اس اشتہار میں سابق صدر رونالڈ ریگن امریکی درآمدی محصولات کی تنقید کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے ہفتہ کو اس اشتہار پر گمراہ کن ہونے کا الزام لگایا۔ اس سے قبل انہوں نے جمعرات کو کینیڈا کے ساتھ تجارتی مذاکرات ختم کرنے کی دھمکی دی تھی۔ مسٹر ٹرمپ نے ایئر فورس ون طیارے سے ملائشیا کے لیے روانہ ہوتے ہوئے اپنے سوشل پلیٹ فارم ٹروتھ پر ایک پوسٹ میں کہا، ”حقائق کو غلط طریقے سے پیش کرنے اور دشمنانہ کارروائی کے سبب میں کینیڈا پر درآمدی محصول میں 10 فیصد اضافہ کر رہا ہوں۔“ انہوں نے کہا، ”یہ اشتہار فوری طور پر ہٹایا جانا چاہیے تھا، لیکن انہوں نے کل رات ورلڈ سیریز کے دوران اسے چلنے دیا، یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ دھوکہ دہی ہے۔“ میڈیا رپورٹس کے مطابق، اونٹاریو کے ڈگ فورڈ نے کہا کہ وہ ہفتے کے بعد جمعہ کی رات ورلڈ سیریز کے پہلے میچ کے دوران نشر ہونے والے اس اشتہار کو روک دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ ورلڈ سیریز شمالی امریکہ میں میجر لیگ بیس بال کی سالانہ چیمپئن شپ سیریز ہے، جس کا مقابلہ 1903 سے امریکن لیگ کے چیمپئن اور نیشنل لیگ کے چیمپئن کے درمیان ہوتا ہے۔ اس دوران، مسٹر ٹرمپ کی دھمکی پر پورے کینیڈا، خاص طور پر صنعتی اور مزدور علاقوں میں شدید رد عمل سامنے آیا۔ کینیڈا کی بڑی تجارتی یونین یونیفور کی قومی صدر لانا پاینے نے سوشل میڈیا پر امریکہ کے اس اقدام کی مذمت کی اور الزام لگایا کہ اس سے کینیڈا کی معیشت کمزور ہوگی اور امریکہ اپنے فائدے کے لیے وسائل ہڑپ کرے گا۔

فرانسیسی طلبہ کا احتجاج۔ چین پر ثقافتی استحصال اور ماحولیاتی نقصان کا الزام

پیرس۔ 26/ اکتوبر۔ ایم این این/ فرانس میں سرگرم تنظیم سٹوڈینٹ فار اے فری تبت (فرانس) نے جمعرات کو فرانس کے دارالحکومت پیرس میں واقع سینٹر پومپیڈو کے سامنے احتجاج کیا، اور الزام عائد کیا کہ تبت میں چینی پراجیکٹس نے نہ صرف ماحول کو نقصان پہنچایا ہے بلکہ وہاں کی روحانی اور ثقافتی شناخت کا استحصال بھی کیا گیا ہے۔ احتجاج کرنے والوں نے بتایا کہ چینی آرٹسٹ گائی گو کیا تگنے سِگاتسے کے علاقے میں جو آتشبازی کا مظاہرہ کیا تھا، وہ ایک اشتہاری مہم کے تحت کیا گیا اور اس نے اونچائی پر واقع نازک ماحولیاتی نظام میں پلاسٹک اور گولے چھوڑے، جس کے بعد مقامی باشندگان کو صفائی کرنا پڑی۔ طلبہ نے اس تقریب کے معاون اداروں، جن میں وائٹ کیوب گیلری شامل ہے، پر الزام لگایا کہ وہ ایسے کام کو ”تخلیقی فن“ کے طور پر پسند کر کے ثقافتی تشدد اور ماحولیاتی تباہی کی ترویج کر رہے ہیں۔ تنظیم کی جانب سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ مذکورہ ادارے عوامی سطح پر اس ماحولیاتی نقصان اور ثقافتی بے حسی کا بدری قبول کریں اور چین کی پروپیگنڈا کی فن کی پردہ پوشی نہ کریں۔ یہ یہود و ہنود والا واقعہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ تبت جیسے علاقوں میں ماحولیاتی تحفظ، انسانی حقوق اور ثقافتی آزادی کے سوالات عالمی سطح پر بڑھتے جا رہے ہیں۔

ہندوستان کی معیشت مضبوط گھریلو کھپت پر تیزی سے بڑھ رہی ہے: ماہرین اقتصادیات

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

اقتصادی ماہرین نے اتوار کو کہا کہ مضبوط گھریلو کھپت، مضبوط مینوفیکچرنگ، اور خدمات کے شعبے میں مستحکم ترقی کی وجہ سے ہندوستان کی معیشت تیز رفتاری سے پھیل رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے تازہ ترین اعداد و شمار ملک کے لیے ایک حوصلہ افزا نقطہ نظر پیش کرتے ہیں۔ جو دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اس کی پوزیشن کو تقویت دیتا ہے۔ آئی ایم ایف کے تازہ ترین تخمینوں کے مطابق، بڑی معیشتوں میں اپنی برتری کو برقرار رکھتے ہوئے، 2026 میں ہندوستان کی معیشت کی شرح نمو 6.6 فیصد رہنے کی توقع ہے۔ اس کے برعکس، اسی مدت کے دوران چین کی شرح نمو 8.4 فیصد تک سست رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ آئی ایم ایف کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے، انفومیرکس ریٹنگز کے چیف اکانومسٹ ڈاکٹر منورنجن شرما نے کہا، ”آئی ایم ایف کے اعداد و شمار جاری کیے گئے ہیں، اور وہ بہت مثبت اور حوصلہ افزا ہیں۔ 2026 میں ہندوستان کی شرح نمو 6.6 فیصد رہنے کی توقع ہے، جبکہ چین کی صرف 8.4 فیصد رہے گی۔ انہوں نے کہا، اس مسلسل ترقی کو تین اہم محرکات سے منسوب کیا جا سکتا ہے -- بڑھتی ہوئی گھریلو کھپت، مینوفیکچرنگ میں بحالی، اور خدمات کے شعبے میں مضبوط کارکردگی۔ ڈاکٹر شرما نے مزید کہا کہ ہندوستان کی معیشت ایک ایسے وقت میں پھیل رہی ہے جب عالمی ترقی کی رفتار سست پڑ رہی ہے۔ آئی ایم ایف کا اندازہ ہے کہ عالمی معیشت، جو 2024 میں 3.3 فیصد کی شرح سے بڑھی تھی، 2025 میں 2.3 فیصد اور 2026 میں 1.3 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ اس سست روی کو جزوی طور پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے متعارف کرائے گئے ٹیرف اقدامات سے منسوب کیا گیا ہے، جس نے عالمی تجارتی بہاؤ کو متاثر کیا ہے۔ آئی ایم ایف کی ورلڈ اکنامک آؤٹ لک٪ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ترقی یافتہ معیشتیں صرف 6.1 فیصد بڑھیں گی، جب کہ ترقی پذیر معیشتوں میں 2.4 فیصد اضافے کی توقع ہے۔ امریکی معیشت 2024 میں 4.2 فیصد سے کم ہو کر 9.1 فیصد کی شرح سے ترقی کرنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ اسپین کے 9.2 فیصد کے ساتھ سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ترقی یافتہ معیشت ہونے کی توقع ہے۔ رپورٹ میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ چین کی اقتصادی رفتار ساختی چیلنجوں کی وجہ سے کمزور پڑ رہی ہے۔ اس کے برعکس، ہندوستان کی ترقی کی کہانی ڈھانچہ جاتی اصلاحات، کھپت میں مسلسل اضافہ، اور بنیادی ڈھانچے میں بڑی سرمایہ کاری پر مبنی ہے۔ ماہرین اقتصادیات کا خیال ہے کہ ہندوستان کی مسلسل رفتار غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری اور پورٹ فولیو کی آمد کے لیے اس کی کشش کو بڑھاتی ہے، جس سے اس کی عالمی اقتصادی حیثیت اور جغرافیائی سیاسی اثر و رسوخ کو تقویت ملتی ہے۔ تاہم، وہ خبردار کرتے ہیں کہ ملک کو اب اس ترقی کو جامع ترقی میں ترجمہ کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر شرما نے نوٹ کیا، ہندوستان کو روزگار کی تخلیق میں تیزی لانے، غربت کو کم کرنے، اور بنیادی ڈھانچے، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

بھارت کی قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں پانچ گنا اضافہ

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

وزارت نئی و قابل تجدید توانائی کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق، بھارت کی قابل تجدید توانائی (بڑی ہائیڈرو کو خارج کرتے ہوئے) کی تنصیبی صلاحیت 2014 میں تقریباً 35 گیگاواٹ تھی، جو اب تقریباً 197 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے۔ وزارت نے بتایا ہے کہ اب حکمتِ عملی میں صرف صلاحیت بڑھانے پر نہیں بلکہ ایک مضبوط، مربوط اور مستحکم قابلِ تجدید توانائی کا نظام بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے، تاکہ 2030 تک 500 گیگاواٹ غیر فوسل صلاحیت کا ہدف پورا کیا جا سکے۔ یہ اضافہ بڑی ہائیڈرو پاور کو شامل نہیں کرتا اور مکمل طور پر ونڈ، سولر اور دیگر چھوٹے ہائیڈرو ذرائع پر مبنی ہے۔ وزارت نے نشاندہی کی ہے کہ اگلا بڑا چیلنج توانائی کی منتقلی، گرڈ انضمام، انرجی اسٹوریج اور مارکیٹ ڈیزائن جیسے شعبوں میں ہے نہ کہ صرف میگاواٹ کی تعداد بڑھانا۔ مرکزی اور ریاستی سطح پر پراجیکٹس اور بولیاں جاری ہیں، اور صنعتی و تجارتی صارفین کی جانب سے بھی اس سال تقریباً 6 گیگاواٹ کی نئی صلاحیت کی توقع ہے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل کا 27-28 کو برسلز کا دورہ کریں گے

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل 27-28 اکتوبر 2025 کو برسلز، بیلجیم کا دورہ کریں گے، جہاں وہ یورپی یونین کے ایگزیکٹو نائب صدر اور یورپی کمشنر برائے تجارت کے ساتھ اعلیٰ سطحی بات چیت کریں گے۔ یہ دورہ ہندوستان یورپی یونین کے آزاد تجارتی معاہدے (FTA) مذاکرات کے ایک اہم مرحلے پر آیا ہے، کیونکہ دونوں فریق جلد از جلد ایک جامع، متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی معاہدہ کرنے کی کوششیں تیز کر رہے ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں ہونے والے مذاکرات کے 14 ویں دور سے پیدا ہونے والی رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے، وزیر کے دورے کا مقصد مذاکرات کو اسٹریٹجک سمت اور سیاسی تحریک فراہم کرنا ہے۔ مجوزہ ایف ٹی اے کے اہم شعبوں بشمول مارکیٹ تک رسائی، نان ٹیرف اقدامات، اور ریگولیٹری تعاون پر بات چیت متوقع ہے۔ یہ دورہ اب تک حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینے اور مزید ہم آہنگی کی ضرورت والے شعبوں کی نشاندہی کرنے میں بھی کام کرے گا۔ برسلز میں وزیر گوئل کی مصروفیات میں کمشنر شیفکووچ کے ساتھ ایک دوطرفہ میٹنگ شامل ہوگی جس کے بعد ایک ورکنگ ڈنر ہوگا، جہاں دونوں لیڈروں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ہندوستان-یورپی یونین تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے مشترکہ عزائم کا اعادہ کریں گے۔ یہ دورہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور یورپی کمیشن کے صدر ارسولا وان ڈیر لائن کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بعد ہندوستان-یورپی یونین کی شراکت داری کو نئی اسٹریٹجک گہرائی حاصل کرنے کے پس منظر میں ہو رہا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے مستقبل کے لیے تیار تجارتی تعلقات کی اہمیت پر زور دیا جو دونوں طرف خوشحالی، پائیداری اور جدت کو آگے بڑھاتا ہے۔ اس طرح وزیر گوئل کا برسلز کا دورہ اس مشترکہ وژن کو ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ یورپی یونین - اس کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک - کے ساتھ گہرا تعلق اور ایک ایسے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستان کی ثابت قدمی کی عکاسی کرتا ہے جو لچکدار سپلائی چینز، پائیدار ترقی، اور قوانین پر مبنی عالمی تجارتی نظام میں تعاون کرتا ہے۔

ایشیا پیسفک ایوی ایشن ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن گروپ کی میٹنگ ہندوستان میں ہوگی

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یواین آئی)

ایشیا پیسفک ایوی ایشن ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن گروپ (اے پی اے سی-اے آئی جی) کا چار روزہ اجلاس 28 اکتوبر سے ہندوستان میں منعقد ہوگا۔ شہری ہوابازی کی وزارت کی جانب سے ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) 28-31 اکتوبر 2025 تک میٹنگ اور ورکشاپ کا اہتمام کرے گا۔ مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو اس تقریب کا افتتاح کریں گے۔ اے پی اے سی-اے آئی جی کا سالانہ اجلاس پہلی بار ہندوستان میں منعقد ہو رہا ہے۔ انٹرنیشنل سول ایوی ایشن آرگنائزیشن (آئی سی اے او) کے ایشیا پیسفک خطے کے رکن ممالک کے ساتھ ساتھ مختلف بین الاقوامی تنظیمیں (آئی سی اے او) اس اجلاس میں شریک ہیں۔ عام طور پر، اس اجلاس کی میزبانی اے پی اے سی خطے سے آئی سی اے او کے رکن ممالک میں سے ایک کرتا ہے۔ ہوائی جہاز کے حادثے کی تحقیقات کے حکام اور ایشیا پیسفک ممالک سے آئی سی اے او کے تقریباً 90 نمائندے شرکت کریں گے۔ اجلاس میں طیارہ حادثے کی تحقیقات کے مختلف پہلوؤں جیسے طریقہ کار اور رپورٹنگ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ گروپ کی میٹنگوں کا مقصد حادثے/واقعہ کے تفتیشی افسران کے درمیان مہارت، تجربے اور معلومات کے تبادلے کو فروغ دینا اور ایشیا پیسفک خطے میں حادثے/واقعہ کی تفتیش کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے ان کے درمیان تعاون کو فروغ دینا اور مضبوط کرنا ہے۔

برطانوی زیرِ انتظام علاقہ جبرالٹر کا بھارت کے ساتھ کاروباری روابط مضبوط بنانے کا منصوبہ

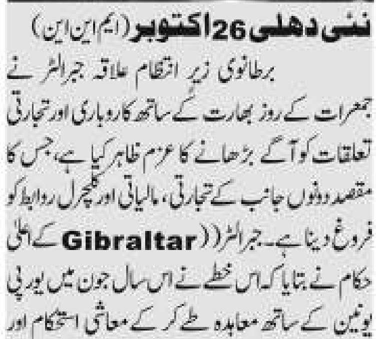

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

برطانوی زیر انتظام علاقہ جبرالٹر نے جمعرات کے روز بھارت کے ساتھ کاروباری اور تجارتی تعلقات کو آگے بڑھانے کا عزم ظاہر کیا ہے، جس کا مقصد دونوں جانب کے تجارتی، مالیاتی اور کلچرل روابط کو فروغ دینا ہے۔ جبرالٹر (Gibraltar) کے اعلیٰ حکام نے بتایا کہ اس خطے نے اس سال جون میں یورپی یونین کے ساتھ معاہدہ طے کر کے معاشی استحکام اور تجارتی درجہ بندی میں نیا معیار حاصل کیا ہے، جس سے تجارتی مواقع بے مثال نوعیت کے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم سمجھتے ہیں کہ جبرالٹر اب ایسے کاروباری مواقع کے لیے پوری طرح کھلا ہے جیسا کہ کبھی نہیں ہوا ہے۔ جبرالٹر میں بھارتی نژاد برادری جن کے نسلیں اس خطے میں پھیلی ہوئی ہیں کو بروئے کار لاتے ہوئے تجارتی اور ثقافتی روابط کو فروغ دیا جائے گا۔ بھارت میں برطانیہ کے ہائی کمشنر نے کہا ہے کہ جبرالٹر ایک چھوٹا لیکن موثر مرکز ہے، جہاں فن ٹیک، مالیاتی خدمات، صحت کی دیکھ بھال اور بحری خدمات جیسے شعبوں میں تعاون کے بے شمار مواقع ہیں۔ یہ پیش رفت اس پس منظر میں زیر غور ہے کہ بھارت اور برطانیہ کے درمیان جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدہ جیسے معاہدے سامنے آ رہے ہیں، اور جبرالٹر اس نئے معاشی کنٹیکسٹ میں خود کو ایک متحرک کردار ادا کرنے والا علاقہ کہہ رہا ہے۔

بھارت۔امریکہ تجارتی معاہدہ بالکل قریب۔قانونی متن پر کام شروع

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

بھارت اور امریکہ کے درمیان متوقع دوطرفہ تجارتی معاہدے کی منظوری کے قریب ہیں، جس کے لیے اب معاہدے کے ’قانونی متن‘ پر کام شروع ہو چکا ہے۔ ایک سینئر بھارتی سرکاری عہدیدار کے مطابق، دونوں ممالک اب زیادہ تر مسائل پر متفق ہو چکے ہیں اور اب صرف قانونی زبان (رہ گئی ہے۔ مرکزی وزیر صنعت و تجارت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ مذاکرات تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور بھارت ایک منصفانہ اور توازن والا معاہدہ چاہتا ہے۔ البتہ بھارت یہ بھی واضح کر رہا ہے کہ وہ جلد بازی میں معاہدہ نہیں کرے گا، اور اس بات پر زور دے رہا ہے کہ قومی مفادات کو پہلے رکھا جائے۔ ایک بڑی رکاوٹ امریکی جانب سے بھارتی اشیاء پر تھوپے گئے ٹیکسز ہیں جن پر ابھی تک مکمل اتفاق نہیں ہوا۔ دونوں ممالک نے پہلے ہی طے کیا ہے کہ وہ 2030 تک دوطرفہ تجارتی حجم کو زیادہ سے زیادہ بڑھا کر تقریباً امریکی $500 ارب تک لے جانا چاہتے ہیں۔ یہ معاہدہ نہ صرف تجارتی اشیاء بلکہ خدمات، سرمایہ کاری اور باہمی تکنیکی تعاون کے نئے مواقع فراہم کرے گا۔ بھارت کے لیے یہ موقع ہے کہ وہ اپنی برآمدات کے دائرہ کو وسیع کرے اور امریکی مارکیٹ تک بہتر رسائی حاصل کرے۔ جبکہ امریکہ کے لیے یہ چینی اثر سے نمٹنے کے ضمن میں ایک اہم شراکت داری ہے۔ ٹیکس اور محصولاتی امتیازات ابھی بھی اہم اختلافی نکات ہیں۔ معاہدے کی منظوری سیاسی زمینی حقائق سے منسلک ہے: حکومتوں کا حتمی فیصلہ اور پارلیمانی منظوری بھی لازم ہے۔ تجارتی معاہدے کے علاوہ دفاع، ٹیکنالوجی، توانائی اور جیو-پولیٹیکل پہلو بھی اثر انداز ہوں گے۔

بھارت ایشیا۔بحرالکاہل حادثہ تفتیشی گروپ کی میٹنگ اور ورکشاپ کی پہلی مرتبہ میزبانی کرے گا

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

۔شہری ہوابازی کی جانب سے طیارہ حادثہ تفتیشی بیورو (اے اے آئی بی) 28 سے 31 اکتوبر 2025 تک چار روزہ ایشیا بحرالکاہل حادثہ تفتیشی گروپ (اے پی اے سی- اے آئی جی) کی میٹنگ اور ورکشاپ کی میزبانی کرے گا۔ شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر جناب رام موہن نائیڈو اس تقریب کا آغاز کریں گے۔ اے پی اے سی اے آئی جی اجلاس ہر سال منعقد ہوتا ہے اور ایشیا پیسفک کے خطے میں آئی سی اے او کے رکن ممالک کے ساتھ ساتھ مختلف بین الاقوامی تنظیمیں مذکورہ اجلاس میں شرکت کرتی ہیں۔ اجلاس عام طور پر اے پی اے سی خطے میں آئی سی اے او کے رکن ممالک میں سے کسی ایک کی میزبانی میں ہوتا ہے۔ ہندوستان پہلی بار اے پی اے سی اے آئی جی میٹنگ کی میزبانی کرے گا۔ ایشیا پیسفک ممالک کے ساتھ ساتھ آئی سی اے او کے تقریباً 90 نمائندے ہوائی جہاز کے حادثے کی تحقیقات کے حکام کی شرکت کریں گے۔ اجلاس میں طیارہ حادثے کی تحقیقات کے مختلف پہلوؤں بشمول عمل اور رپورٹنگ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ گروپ کی میٹنگوں کا مقصد حادثہ/واقعہ کی تفتیشی حکام کے درمیان مہارت، تجربے اور معلومات کے اشتراک کو فروغ دینا ہے اور ایشیا اور بحرالکاہل کے خطوں میں حادثے/واقعہ کی تفتیش کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے ان کے درمیان تعاون کو فروغ دینا اور مضبوط کرنا ہے۔ یہ ورکشاپ 28-29 اکتوبر 2025 کو منعقد ہوگی جس میں ہوائی جہاز کے حادثے کی تحقیقات سے متعلق موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ ورکشاپ میں بین الاقوامی شرکاء کے ساتھ اے اے آئی بی، ڈی جی سی اے کے عہدیدار بھی ہوں گے۔ ایشیا بحرالکاہل کے علاقے میں آئی سی اے او کے رکن ممالک کے نمائندے اور اے اے آئی بی کے حکام 30 اور 31 اکتوبر کو گفت و شنید کریں گے۔

TP-Link بھارت میں اپنی سب سے بڑی عالمی فیکٹری لگائے گا

پانچ سالہ منصوبے کے تحت 100 کروڑ روپے سے زائد سرمایہ کاری کا منصوبہ

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

ٹیکنالوجی برانڈ TP-Link نے اعلان کیا ہے کہ وہ اگلے پانچ سالوں میں بھارت میں اپنی سب سے بڑی فیکٹری قائم کرے گا، جس کے تحت وہاں صرف مقامی صارفین کے لیے نہیں بلکہ بعد میں برآمدی ہب بنانے کا منصوبہ ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ سرمایہ کاری کی مقدار 100 کروڑ روپے سے زائد ہو سکتی ہے۔ یہ فیکٹری TP-Link کی دنیا بھر میں موجود مینوفیکچرنگ ہبز (برازیل، ویتنام وغیرہ) کے بعد تیسرے بڑے پروڈکشن بیس کے طور پر مرتب ہوگی اور ”سب سے بڑی“ ہوگی۔ پہلے دو سال اس کا دائرہ صرف ہندوستانی مارکیٹ تک ہوگا، بعد میں مغربی ایشیا، افریقہ اور ترکی کی منڈیوں کی جانب برآمدات شروع کی جائیں گی۔ فی الحال بھارت میں فروخت ہونے والی TP-Link مصنوعات کا تقریباً 92 فیصد حصہ مقامی کنٹریکٹ مینوفیکچررز کے ذریعے تیار ہوتا ہے، اور کمپنی کا ہدف اگلے تین برسوں میں اسے 9796 فیصد تک بڑھانے کا ہے۔ کمپنی نے یہ بھی بتایا ہے کہ بھارت مستقبل قریب میں اس کا سب سے بڑا مارکیٹ بن سکتا ہے، اور وہاں کی آپریشنز امریکا کے حجم کے قریب پہنچ سکتی ہیں۔

منی پوری خاص چکھاؤ چاول جاپان کو برآمد کیا جائے گا

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

بھارت کے شمال مشرقی خطہ کی ریاست منی پور کے سرکاری زراعتی شعبے نے اعلان کیا ہے کہ صوبے کی مشہور چاول کی قسم چکھاؤ چاول (Chakhao) کو نومبر-دسمبر 2025 میں جاپان کے بازار میں 20 میٹرک ٹن کے ٹھیکے کے ساتھ تجرباتی طور پر برامد کیا جائے گا۔ یہ منصوبہ اس سال نئی دہلی میں منعقد ہونے والے پہلی سالانہ بھارت انٹرنیشنل رائس کانفرنس 2025 میں معاونت کے ساتھ سامنے آیا ہے، جس میں زراعتی شعبے کے ہزاروں کسان، برآمد کنندگان اور بین الاقوامی خریدار شریک ہوں گے۔ صوبائی زراعتی شعبے کا کہنا ہے کہ چکھاؤ چاول کی دونوں قسمیں بلیک اور وائٹ قابلِ برآمد قدر کے حامل ہیں اور ان کی پیداوار اگلے برس سے خاص طور پر بڑھانے کا ارادہ ہے۔

بھارت کے سٹارٹ اپ مستقبل کا نیا راستہ اندرونی سرمایہ کاری سے جدت کو فروغ

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن کی ایک تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت کو اپنے سٹارٹ اپ ماحول کو منظم انداز سے آگے لے جانے کے لیے بیرونی سرمایہ کے مقابلے میں گہرے اندرونی سرمایہ کی سمت حرکت کرنا ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق بھارت کے اسٹارٹ اپس کا بڑا حصہ اب بھی بیرونی سرمایے پر منحصر ہے، جو طویل مدت کے لیے خطرہ ہے کیونکہ یہ استحکام کو متاثر کر سکتی ہے۔ اگلے دہائی میں ضروری ہے کہ بھارت اپنی سرمایہ کاری کا ڈھانچہ دوبارہ ترتیب دے، تاکہ مقامی سرمایہ، حکومتی فنڈز اور نجی سرمایہ کار مل کر سٹارٹ اپس کو ابتدائی مراحل سے مدد فراہم کریں۔ رپورٹ نے تجویز دی ہے کہ سرکار کو ایسی پالیسی بنانی چاہیے جو ”انٹرپرینیور شپ فنڈنگ کی سلسلہ وار معاونت“، بیچ مرحلے کی سرمایہ کاری کو بڑھاوا، اور مقامیت پر زور دے۔ ایک اور تشویش یہ ہے کہ بھارت کی اسٹارٹ اپس تو تیزی سے بڑھ رہی ہیں، مگر ”بیچ مرحلے کی فنڈنگ میں کمی“ دیکھی جا رہی ہے، جس سے ان کی ابتدائی نمو متاثر ہو سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی بھارت کو ”صرف صارفین کی بڑی منڈی“ سے ”جدت کا ہب“ بنانے کی طرف لے جا سکتی ہے، بشرطیکہ سرمایہ کاری کا نظام مستحکم اور خود کفیل بن جائے۔ اس عمل میں صوبائی اور مرکزی حکومتی اداروں، مالیاتی اداروں، اور نجی سرمایہ کاروں کا مشترکہ کردار اہم ہوگا تاکہ اسٹارٹ اپس کے لیے مستقل معاونت میسر ہو۔ اس حکمت عملی کے تحت بھارت کی سروسز، ٹیکنالوجی، مینوفیکچرنگ اور گلوبل مہارت۔زدہ سیکٹرز میں نمو کی راہ مزید کھل سکتی ہے۔

فوکس کون انٹرکنیکٹ ٹکنالوجی حیدرآباد میں اپنی پیداواری صلاحیت دوگنا کرے گی

نئی دہلی 26 اکتوبر (ایم این این)

تائیوان کی کنٹریکٹ مینوفیکچرنگ کمپنی فوکس کون کی مکمل ملکیت کی ذیلی کمپنی فوکس کون انٹرکنیکٹ ٹکنالوجی حیدرآباد کے کونگاڑا کالن واقع پلانٹ میں اپنی پروڈکشن لائنز کی بڑی تبدیلی لا رہی ہے، تاکہ اپنی پیداواری گنجائش کو تقریباً دوگنا کیا جا سکے۔ تفصیلات کے مطابق اس پلانٹ نے اپریل میں تجارتی پیداوار شروع کی تھی۔ موجودہ پیداوار سے تقریباً 100000 ایئر پڈز ماہانہ کی گئی ہیں، اور ہدف یہ ہے کہ یہ تعداد 200000 ماہانہ تک پہنچ جائے گی۔ اس مقصد کے لئے پانچ موجودہ پیداوار لائنز کو اپ گریڈ کیا جائے گا، اور ویتنام کے سہولتوں سے مشینری حیدرآباد منتقل کی جا رہی ہے تاکہ چین پر انحصار کم کیا جائے۔ اس توسیعی منصوبے میں تقریباً 4800 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، جن میں سے 3000 کروڑ روپے سے زائد پہلے ہی استعمال ہو چکے ہیں۔

چھٹھ کے دوران 12000 ٹرینیں چلانے پر کانگریس نے حکومت کو ہدف تنقید بنایا

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یواین آئی)

کانگریس پارٹی نے چھٹھ تہوار کے دوران 12000 ٹرینیں چلانے کے لئے وزارت ریلوے کی طرف سے مرکزی حکومت کے اعلان پر سوال اٹھایا ہے۔ کانگریس کی سوشل میڈیا سربراہ سپریہ شرینیٹ سوال کیا کہ ”ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو اس تہوار کے لیے 12000 ٹرینیں چلانے پر فخر کر رہے تھے۔ ایشور ہی جانتا ہے کہ یہ ٹرینیں کہاں جا رہی ہیں، کیونکہ لوگ اب بھی بھیڑ بکریوں کی طرح ٹرین کے ڈبوں میں گھس کر گھر جانے پر مجبور ہیں۔“ وزیر ریلوے کو ریل وزیر ”قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ”وہ اے سی مسافروں کے لیے پرنٹ شدہ کمبل کی نقاب کشائی میں مصروف ہیں۔ اگر عوام کو تکلیف ہو تو انہیں کیا پرواہ ہے؟“ محترمہ شرینیٹ نے کہا کہ ہولی، دیوالی اور چھٹھ جیسے تہوار لوگوں کے لیے بہت اہمیت رکھتے ہیں اور وہ حکومت سے کیا امید رکھتے ہیں؟ کیا یہ صرف اتنا نہیں ہے کہ نقل و حمل کے مناسب انتظامات کیے جائیں؟ لوگوں کو ان کی منزل تک پہنچانے کے لیے کافی ٹرینیں، مناسب قیمتوں پر ہونی چاہئیں، لیکن حکومت کے پاس بیان بازی کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

چاول، دال اور خوردنی تیلوں میں دیکھی گئی تیزی

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یواین آئی)

گھریلو تھوک اجناس کی منڈیوں میں گزشتہ ہفتے چاول کی اوسط قیمتوں میں اضافہ ہوا، دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں بھی تیزی رہی، جبکہ گیہوں اور چینی کے نرخ تقریباً مستحکم رہے۔ گھریلو تھوک اجناس کی منڈی میں ہفتے کے دوران چاول کی اوسط قیمت 30 روپے بڑھ کر ہفتے کے اختتام پر 3,863.88 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی، گیہوں 2,859.70 روپے فی کوئنٹل پر تقریباً مستحکم رہا، آٹے کی قیمت 11 روپے بڑھ کر 3,324.16 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ گزشتہ ہفتے سرسوں کے تیل کی اوسط قیمت 83 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ پام آئل میں 42 روپے کی تیزی دیکھی گئی، مونگ پھلی کا تیل 32 روپے اور سویا تیل 56 روپے فی کوئنٹل مہنگا ہوا، سورج مکھی کے تیل کی قیمت 69 روپے اور بناسپتی کی 48 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ دالوں میں مسور دال کی اوسط قیمت میں 16 روپے فی کوئنٹل کی ہفتہ وار تیزی درج کی گئی، چنا دال کی قیمت 21 روپے اور مونگ دال کی 42 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی، تور دال 110 روپے اور اڑد دال 33 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی۔ میٹھے کی منڈی میں ہفتے کے دوران گڑ کی اوسط قیمت 21 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی، وہیں چینی کے نرخ کم و بیش مستحکم رہے۔

وسطی ضلع گاندربل میں پولیس کی جانب سے رن فار یونیٹی کا اہتمام

منشیات کی بدعت کے خاتمے کیلئے عوام کا تعاون انتہائی لازمی/SSP

سرینگر/اے پی آئی// وسطی ضلع گاندربل میں پولیس کی جانب سے رن فار یونیٹی کا اہتمام، منشیات کی بدعت کے خاتمے کو یقینی بنانے کا عندیہ دیتے ہوئے ایس ایس پی گاندربل نے کہا کہ عوام کے تعاون کے بغیر اس ناسور کو ختم کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے۔

اے پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع گاندربل میں ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم ولب بائی پٹیل اور منشیات کے خاتمے کیلئے رن فار یونیٹی کا اہتمام کیا گیا، جس میں جموں وکشمیر پولیس کے جوانوں اور مقامی نوجوانوں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا۔

اس موقعہ پر گاندربل کے ایس ایس پی، آئی پی ایس محمد خلیل پوسوال نے رن فار یونیٹی کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جہاں ہم ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم کو اس رن فار یونیٹی کے ذریعے یاد کرتے ہیں وہیں منشیات کے خاتمے کیلئے اس طرح کی تقریبات انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرنے اور انہیں ایک مضبوط، مستحکم پلیٹ فارم فراہم کرنے میں جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ وہ منشیات کی بدعت سے دور رہ سکیں۔

ہندوستان۔یورپی یونین کی بات چیت میں شدت آتی ہے۔برسلز کا دورہ کرنے کے لئے/پیوش گوئل

تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل 27 سے 28 اکتوبر کو یورپی یونین (EU) میں اپنے ہم منصب کے ساتھ اعلی سطح پر بات چیت کرنے کے لئے برسلز کا دورہ کریں گے تاکہ ہندوستان اور یورپی یونین کے مابین آزاد تجارتی معاہدے پر جاری مذاکرات کو "اسٹریٹجک سمت اور سیاسی محرک" فراہم کریں۔اسی وقت، یورپی پارلیمنٹ ٹریڈ کمیٹی کا ایک وفد 27 سے 29 اکتوبر کو نئی دہلی میں ہوگا تاکہ "یورپی یونین اور ہندوستان کے مابین انتہائی تجارتی مذاکرات کے درمیان باہمی تفہیم کو بڑھایا جاسکے۔وزارت تجارت اور صنعت کے مطابق، مسٹر گوئل کا برسلز کا دورہ اور یوروپی یونین کی تجارت کے لئے ایگزیکٹو نائب صدر اور یورپی کمشنر ماروۓ فووی سے ملاقات ایف ٹی اے مذاکرات میں ایک "اہم مرحلے" پر آیا ہے۔وزارت نے ایک ریلیز میں کہا، "اس ماہ کے شروع میں ہونے والے مذاکرات کے 14 ویں دور سے پیدا ہونے والی رفتار کو آگے بڑھانا، وزیر کے دورے کا مقصد مذاکرات کو اسٹریٹجک سمت اور سیاسی محرک فراہم کرنا ہے۔"ہندو نے 16 اکتوبر کو اطلاع دی ہے کہ جب ہندوستان اور یوروپی یونین کے مابین بات چیت جاری ہے، تو ابھی تک مذاکرات کے اگلے باضابطہ دور کو حتمی شکل نہیں دی گئی تھی کیونکہ اس معاہدے کو روکنے والے امور کو باضابطہ دور کا انتظار کرنے کی بجائے مستقل رابطے کی ضرورت ہے۔ان امور میں مارکیٹ تک رسائی، ریگولیٹری تعاون اور زرعی حساسیت شامل ہیں۔ریلیز میں مزید کہا گیا ہے کہ "مباحثوں سے مجوزہ ایف ٹی اے کے اہم شعبوں کا احاطہ کیا جائے گا، جس میں مارکیٹ تک رسائی، غیر ٹیرف اقدامات، اور ریگولیٹری تعاون شامل ہیں۔""اس دورے سے اب تک حاصل ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لینے اور ان علاقوں کی نشاندہی کرنے کا بھی کام ہوگا جو مزید ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے۔"مسٹر گوئل مسٹر افیو ووی کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کریں گے، جس کے بعد ورکنگ ڈنر ہوگا۔اس کو مذاکرات کا باضابطہ دور نہیں سمجھا جائے گا، بلکہ بات چیت کا تسلسل۔

ہندوستان میں یورپی ٹیم

یورپی پارلیمنٹ کے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، تجارتی کمیٹی کے وفد میں یورپی پارلیمنٹ کے سات ممبران شامل ہوں گے۔"اس دورے کا بنیادی مقصد یورپی یونین اور ہندوستان کے مابین گہری تجارتی مذاکرات کے دوران اپنی باہمی تفہیم میں اضافہ کرنے میں معاون ہے۔""یہ مشن بروقت 2025 کے آخر تک آزادانہ تجارت کے معاہدے کے لئے مذاکرات کا اختتام کرنے کے لئے آخری تاریخ سے صرف چند ماہ قبل ہو رہا ہے۔"رہائی میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے اپنے دورے کے دوران، وفد متعدد اسٹیک ہولڈرز سے ملاقات کرے گا تاکہ "ان تجارتی مذاکرات سے پیدا ہونے والے مواقع اور چیلنجوں کے بارے میں پہلی ہاتھ کی معلومات" حاصل کی جاسکے۔اس نے مزید کہا، "آئی این ٹی کے ممبران وزارتی اور پارلیمانی سطح پر مختلف اجلاسوں کے انعقاد کے لئے تیار ہیں۔"ممبران ہندوستان میں فیڈریشن آف یورپی کاروبار اور ہندوستانی صنعت کے کنفیڈریشن سے ملاقات کریں گے۔"رہائی میں مزید کہا گیا ہے کہ سول سوسائٹی کے ساتھ استحکام کے معاملات پر کام کرنے اور مزدوروں کے حقوق پر کام کرنے والے کارکنوں اور آجروں کے نمائندوں اور تنظیموں کے ساتھ دیگر ملاقاتوں کا اہتمام کیا جائے گا۔

انتخاب جیتنے کے بعد عمر عبداللہ نے بڈگام کو نظر انداز کیا ہے/محبوبہ

اہل بڈگام ایک روشن مستقبل کی طرف اپنی زندگی کا رخ بدلیں

سرینگر/ بڈگام ضمنی انتخاب کے لیے مہم چلاتے ہوئے، اپوزیشن پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے اتوار کے روز جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر گزشتہ سال اسمبلی انتخاب جیتنے کے بعد اس حلقے کو چھوڑنے کا الزام لگایا۔مفتی نے بڈگام میں پی ڈی پی کے امیدوار آغا سید منتظر مہدی کے لیے ایک جلسہ عام میں کہا، "اسمبلی انتخابات سے پہلے، اس نے (عمر) نے کہا تھا کہ وہ اس سیٹ کو برقرار رکھیں گے جہاں انہیں زیادہ ووٹ ملیں گے۔

تاہم، یہاں سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے کے بعد بھی وہ بڈگام سے چلے گئے۔"بڈگام اسمبلی حلقہ میں 11 نومبر کو ضمنی انتخابات ہونے والے ہیں۔ یہ سیٹ عبداللہ نے خالی کی تھی، جنہوں نے دونوں حلقوں سے جیتنے کے بعد گاندربل کو برقرار رکھنے کا انتخاب کیا۔

اس بار 17 امیدوار میدان میں ہیں جن میں این سی کے آغا سید محمود بھی شامل ہیں۔اس نے پوچھا"وہ (عبداللہ) پچھلے ایک سال میں کتنی بار اس حلقے کا دورہ کرنے آئے؟ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ وہ ایک سال میں سب کچھ کر سکتے تھے لیکن جب آپ اپنی بات نہیں مانیں گے تو آپ اس لیڈر یا پارٹی پر کیسے اعتبار کریں گے؟" سابق وزیر اعلی نے کہا کہ بڈگام کے لوگوں نے گزشتہ 50 سالوں سے نیشنل کانفرنس کے امیدواروں کے حق میں ووٹ دیا ہے، اور اب وقت آگیا ہے کہ وہ کسی متبادل کو موقع دیں۔

"پچھلے 50 سالوں سے، بڈگام کے لوگوں نے این سی لیڈروں کو منتخب کیا، وزیر بنایا اور اس بار وزیر اعلیٰ بنایا۔ اب، بڈگام کے لوگوں کے پاس ایک موقع ہے کہ وہ ذمہ داریاں سنبھالیں اور اپنی زندگی کو روشن مستقبل کی طرف بدل دیں۔"

نجی شعبے کے کیپیکس نے مینوفیکچرنگ بوسٹ کے ساتھ H1FY26 میں راہنمائی کی

نجی سرمایہ کاری میں صحت مندی لوٹنے کا اشارہ کرتے ہوئے 2025-26) مالی سال(26 کی دوسری سہ ماہی میں نجی پروموٹرز سے نئے سرمایہ کاری کے منصوبوں کی قیمت میں قریب دوگنا دیکھنے کا مشاہدہ کیا گیا، جس میں تقریبا 1 ، 800،1 منصوبوں میں 10.55 ٹریلین ڈالر کے تازہ ترین اخراجات تھے، جبکہ اس کے مقابلے میں ایک سال پہلے 5.69 ٹریلین ڈالر تھے۔سرمایہ کاری کی نگرانی کرنے والی فرم منصوبوں کے اعداد وشمار کے مطابق، نئے سرمایہ کاری کے منصوبوں کی کل مالیت 62 فیصد اضافے سے Q2 میں 62 فیصد اضافے سے 15 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کرگئی، جو مالی سال 26 کے پہلے نصف (H1) میں مجموعی طور پر سرمایہ کاری 34 ٹریلین ڈالر ہوگئی، جو پچھلے چھ ماہ کے مقابلے میں 22.3 فیصد زیادہ ہے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

برج کی تنصیب کو یونین ٹیریٹری کے دیگر مقامات پر اسی نوعیت کے منصوبوں کے لئے ایک نمونہ تصور کیا جا رہا ہے جو خوراک اور ضروری اشیا؟ کے انتظام میں درستگی اور جوابدہی کو فروغ دے گا۔

102

کے اہلکاروں اور رہنماوں نے طلبہ کو ممبران پارلیمنٹ کے کردار و ذمہ داریوں، بل کی تیاری اور منظوری کے مراحل، اور حکومتی فریم ورک میں پارلیمانی کمیٹیوں کی اہمیت کے بارے میں بریفنگ دی، جس سے طلبہ کی بھارتی سیاسی نظام کے تعلیمی اور عملی فہم میں اضافہ ہوا۔

103

پردھان منتری وشوکرما یوجنا' اور 'مدرا یوجنا' جیسے انقلابی اقدامات کیے ہیں، جن سے خود روزگاری اور ہنرمندی کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔انہوں نے یقین دلایا کہ یہ اسکیمیں ناگروٹہ میں بھی نئے جوش و جذبے کے ساتھ نافذ کی جائیں گی۔اس موقع پر بھارتیہ یووا مورچہ جموں وکشمیر کے صدر جناب ارون پربھت نے حلقہ کے نوجوانوں کی تعلیم، روزگار، کاروبار اور سماجی شمولیت کے لیے ایک جامع منصوبہ پیش کیا اور کہا کہ ''یہ ایک قومی ایجنڈا ہے اور بی جے پی اسے ہر سطح پر نافذ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔'' بی جے پی امیدوار محترمہ دیویانی رانا نے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس' کے فلسفے کو دہراتے ہوئے کہا کہ ترقی اور بااختیاری کے ثمرات سماج کے ہر طبقے تک پہنچنے چاہئیں، خصوصاً نوجوانوں تک جن کی توانائیاں مثبت سمت میں استعمال کی جانی چاہئیں۔اپنے والد مرحوم دیویندر سنگھ رانا (سابق ایم ایل اے ناگروٹہ) کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے محترمہ دیویانی رانا نے کہا کہ انہیں اپنے والد کی تعلیم، نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور اقتصادی خوشحالی کے عزم سے حوصلہ ملتا ہے۔انہوں نے کہا، ''رانا صاحب ہمیشہ مانتے تھے کہ بااختیار نوجوان ہی مضبوط سماج کی بنیاد ہیں،'' اور عزم ظاہر کیا کہ وہ اُن کے مشن اور وژن کو ا؟گے بڑھائیں گی۔بی جے پی کے نائب صدر (جموں وکشمیر) جناب بھارت بھوشن نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دیویانی رانا کو بھرپور ووٹ اور حمایت دیں، اور کہا کہ یہ ضمنی انتخاب ناگروٹہ کے لیے بی جے پی کی ترقی پسند اور نوجوان مرکز پالیسیوں کو مزید مضبوط کرنے کا موقع ہے۔

104

گھر رابطہ مہم کو تیز کریں اور لوگوں تک پارٹی کا پیغام موثر انداز میں پہنچائیں۔انہوں نے کہا کہ نگروٹہ کے عوام بخوبی جانتے ہیں کہ کس پارٹی نے ان کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کیا اور کون محض نعروں پر سیاست کرتا رہا۔

105

بعد ازاں، پی سی سی ایف نے فاریسٹ پروٹیکشن فورس (FPF) کا مائونٹ K-03 کی کارکردگی کا معائنہ کیا۔اس موقع پر انہوں نے افسران اور عملے سے ملاقات کی اور یونٹ کی ا؟پریشنل تیاری، فیلڈ ا؟لات اور جنگلاتی تحفظ کے لیے تعیناتی کے طریقہ کار کا جائزہ لیا۔پی سی سی ایف نے حساس جنگلاتی علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیوں جیسے تجاوزات اور لکڑی کی سمگلنگ کو روکنے کے لیے یونٹ کی گشت اور نگرانی کی کارروائیوں کو بڑھانے کی ہدایت دی۔اس دورے میں چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس، کشمیر، عرفان رسول وانی؛ ڈویژنل فاریسٹ آفیسر، پیر پنچل جنگلاتی ڈویژن، بدگام، سید وسیم؛ ڈپٹی ڈائریکٹر، فاریسٹ پروٹیکشن فورس، محمد سروار شاہ، اور رینج آفیسرز و اسسٹنٹ ڈائریکٹرز بھی ہمراہ تھے۔

106

تخلیقی منصوبے نمائش کے طور پر پیش کیے۔شرکاء نے بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں اور اسکول کی انوکھے طرز پیشکش کی بھرپور تعریف کی۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کپوارہ شری کانت بھلانے اپنے خطاب میں کہا کہ "ایمز سکول ہندوارہ نے تعلیم کے ساتھ اخلاقی تربیت کو جوڑ کر ایک بہترین مثال قائم کی ہے۔ایسے ادارے ہی سماج کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔''پروگرام کے اختتام پر اسکول انتظامیہ محمد سلیمان میر اور نصیر احمد نے تمام مہمانوں، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ آئندہ بھی علم و اخلاق کے امتزاج کو برقرار رکھتے ہوئے تعلیمی میدان میں نئی بلندیوں کو چھونے کا عزم رکھتا ہے۔ہر مہمان کو گلدستہ اور یادگاری ایمز آلو مومنٹو پیش کیا گیا۔تقریب خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

107

خراش اور برف باری سے پہلے سٹریٹ لائٹس کو فعال رکھنے کی ہدایت دی گئی۔کیبل کار کارپوریشن اور پولیس کو مشترکہ طور پر بالخصوص اطرافی علاقوں اور اسکی ڈھلوانوں پر سی سی ٹی وی کیمروں اور سائن بورڈوں کی تنصیب کی ہدایت دی گئی۔یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ڈرنگ تک صرف اے ٹی وی گاڑیوں کو اجازت دی جائے گی۔برفیلی سڑکوں کو نمکین کرنے، 4x4 ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے انتظامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے تمام ہوٹلوں میں پانی کے معیار کی جانچ اور کیبل کار کے بیس سٹیشن کے قریب ایک ویٹنگ ہال اور ہولڈنگ ایریا بنانے کی ہدایت دی۔ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے نان بائیوڈی گریڈیبل ایکٹ کی فوری عمل ا؟وری اور سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف خصوصی مہم شروع کرنے کی ہدایت دی۔جی ٹی روڈ پر ریکوری وینوں سمیت صفائی ستھرائی کے لئے مدد کی جائے گی۔انہوں نے ٹنگمرگ میں ملٹی لیول پارکنگ کے لئے زمین کی نشاندہی اور عارضی پارکنگ زونوں کے قیام کی ہدایت دی۔گلمرگ باول میں مناسب تعداد میں ٹریفک اہلکاروں کو تعینات کیا جائے جبکہ کریش بیریئروں کو آر ٹی او اور ٹریفک پولیس مشترکہ طور پر مرمت کریں گے۔یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ گلمرگ اور ٹنگمرگ میں مشترکہ کنٹرول روم قائم کئے جائیں گے تاکہ سرمائی صورتحال میں مربوط ردِعمل ممکن ہو۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے محکماتی ہٹوں کی بروقت بکنگ اور تربیتی و سیاحتی کورسوں کے انعقاد پر بھی زور دیا۔انہوں نے کہا کہ تمام محکمے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں تاکہ سرمائی موسم کے دوران گلمرگ ا؟نے والے سیاحوں کو محفوظ، آرام دہ اور یادگار تجربہ فراہم کیا جاسکے۔

108

شوپیان نے علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے، ٹریفک کے نظم وضبط کو یقینی بنانے، منشیات کے کاروبار کی روک تھام اور ان عناصر کی نشاندہی میں مقامی عوام کے بھرپور تعاون کی ضرورت پر زور دیا جو علاقے کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد اور تعاون ہی موثر پولیسنگ کی بنیاد ہے اور اس جذبے کے ساتھ مل کر ہی ایک محفوظ اور ترقی یافتہ سماج تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

109

دیکھ بھال کی سہولیات بہتر بنانے، تمام صحت اداروں میں ادویات اور تشخیصی خدمات کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔انہوں نے عوام میں شعور اجاگر کرکے حفاظتی صحت کی دیکھ بھال کو فروغ دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔انہوں نے محکمہ سے کہا کہ دیگر محکموں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جائے تاکہ صحت کی خدمات کے نظام کو مضبوط کیا جا سکے اور بنیادی سطح پر بہتر رسائی فراہم کی جا سکے۔اجلاس میں ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ اہلکاروں نے شرکت کی۔

110

ست کارکردگی والے بلاکس کے بلاک ڈیولپمنٹ افسران (BDOs) کو ہدایت دی کہ وہ ہدف کے حصول پر توجہ مرکوز کریں۔اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ (ACD) اور اسسٹنٹ کمشنر پنچایت (ACP) کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایسے علاقوں میں جسمانی معائنہ کریں تاکہ کام کی پیش رفت کی نگرانی اور بہتر نتائج یقینی بنائے جاسکیں۔سوچھ بھارت مشن کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے، ڈی ڈی سی نے BDOs کو ہدایت دی کہ وہ پولی تھین استعمال کرنے والے دکانداروں پر جرمانہ عائد کریں اور اپنی متعلقہ جگہوں پر صفائی اور حفظان صحت کی مہمات کو تیز کریں۔ڈی ڈی سی نے تمام متعلقہ افسران — جن میں گرام روزگار سیوکس (GRS)، پنچایت سیکریٹریز اور ٹیکنیکل اسسٹنٹس شامل ہیں — کو ہدایت دی کہ وہ تمام کاموں کا تخمینہ 10 دن کے اندر مکمل کریں اور یقینی بنائیں کہ تمام جاری کام مقررہ ڈیڈلائن کے اندر جسمانی طور پر مکمل ہوں۔مزید برا?ں، ڈی ڈی سی نے ACD اور BDOs کو ہدایت دی کہ وہ تمام زیرالتوا اور پرانے کام ایک ہفتے کے اندر مکمل کریں اور تکمیل کی رپورٹ DC آفس کو جمع کرائیں۔انہوں نے ہدایت دی کہ 31 اکتوبر تک جاب کارڈ ہولڈرز کی e-KYC مکمل کی جائے اور MGNREGA کے تحت لیبر بجٹ جلد از جلد حتمی شکل دی جائے۔ایگزیکٹو انجینئر (REW) کو ہدایت دی گئی کہ وہ ٹینڈرنگ اور الاٹمنٹ کے عمل کو تیز کریں تاکہ کام موسم سرما اور برف باری سے پہلے شروع ہوسکیں۔مزید برا?ں، ڈی ڈی سی نے تحصیلداروں اور BDOs کو ہدایت دی کہ وہ PMAY کے ڈیفالٹر فائدہ اٹھانے والوں کی تصدیق کریں اور انہیں گھروں کی تعمیر میں مزید تاخیر سے خبردار کریں۔

111

ہوکر بابا جھوجی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔انہوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ عقیدتمندوں کی سہولت، نظم ونسق اور میلے کے فروغ کے لیے بھرپور تعاون فراہم کیا جائے۔

112

پر زور دیا کہ وہ خاص طور پر دور دراز اور سرحدی علاقوں میں شعور اجاگر کرنے اور مریضوں تک رسائی کو جاری رکھیں تاکہ ٹی بی کے کیسز کی جلد تشخیص اور مکمل علاج ممکن ہو سکے۔یہ دورہ انتظامیہ کی کمیونٹی پر مبنی اقدامات اور بنیادی سطح پر جامع صحت کی دیکھ بھال کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

113

27-اے سی بڈگام، ڈپٹی ڈی ای او بڈگام، ڈی آئی او انفارمیٹکس اور متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔یہ ای وی ایم بعد میں متعلقہ ریٹرننگ ا؟فیسر یا اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر کے حوالے کی جائیں گی تاکہ پولنگ کے عمل میں استعمال ہوسکیں اور انہیں تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی موجودگی میں مخصوص اسمبلی سٹرونگ روم میں محفوظ رکھا جائے گا۔امیدواروں کی حتمی فہرست کی تکمیل کے بعد، پہلی رینڈمائزیشن کے تحت منتخب شدہ ای وی ایمز کی تفصیلات تمام امیدواروں کے ساتھ بھی اشتراک کی جائیں گی۔پورا عمل الیکشن کمیشن ا?ف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق شفاف، منصفانہ اور منظم انداز میں انجام دیا گیا تاکہ انتخابی عمل میں اعتماد اور ساکھ کو یقینی بنایا جاسکے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

مودی نے کہا کہ چھٹھ پوجا عقیدت، پیار اور روایت کا سنگم ہے اور ہندوستان کے سماجی اتحاد کی عکاسی کرتا ہے۔مودی نے کہا ''چھٹھ کا مہاپروا ثقافت، فطرت اور سماج کے درمیان گہرے اتحاد کا عکاس ہے۔سماج کا ہر طبقہ چھٹھ گھاٹوں پر اکٹھا ہوتا ہے۔'' انہوں نے کہا ''یہ نظارہ ہندوستان کے سماجی اتحاد کی سب سے خوبصورت مثال ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کہیں بھی ہوں، ملک کے اندر یا دنیا کے کسی بھی کونے میں، اگر آپ کو موقع ملے تو چھٹھ کے تہوار میں ضرور شرکت کریں۔'' تہواروں کے موسم کے موقع پر شہریوں کے نام اپنے خط کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کی کامیابیوں نے تہواروں کے موسم کو مزید متحرک کر دیا ہے۔انہوں نے کہا '' آپریشن سندور نے ہر ہندوستانی کو فخر سے بھر دیا ہے۔

بقیہ نمبر 2

نے کہ سات دہائیوں تک، کسی بھی حکومت نے دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کی ہمت نہیں کی، لیکن مودی نے 2019 میں اس تاریخی ناانصافی کو ختم کیا، جموں اور کشمیر کو بقیہ ہندوستان کے ساتھ مکمل طور پر ضم کیا۔شاہ نے کہا''70 سالوں تک کسی نے دفعہ 370 کو نہیں چھوا لیکن 2019 میں وزیر اعظم مودی نے اسے ہٹا دیا اور جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو ایسا کچل دیا جیسا کہ پہلے کسی نے نہیں کیا تھا''۔شاہ نے مزید کہا کہ اس اقدام سے قومی سلامتی اور خودمختاری پر فیصلہ کن کارروائی کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اشارہ ملتا ہے۔ملک کی اقتصادی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے، شاہ نے کہا کہ مودی کی قیادت میں ہندوستان دنیا کی 11 ویں سے چوتھی بڑی معیشت پر چڑھ گیا ہے اور جلد ہی 2027 تک تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔

بقیہ نمبر 3

امرناتھ یاترا کے کامیاب انعقاد اور قدرتی آفات کے بعد سیاحت کا احیاء ▯ لوگوں اور انتظامیہ کی لچک کو ظاہر کرتا ہے۔انہوں نے کہا'' پہلگام واقعہ کے بعد، امرناتھ یاترا کا 4.15 لاکھ سے زیادہ یاتریوں کے ساتھ کامیابی کے ساتھ انعقاد کیا گیا۔لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب جیسے چیلنجوں کے باوجود، سیاحت پھر سے عروج پر ہے۔لوگوں کے تعاون سے، ہم جموں وکشمیر کی سیاحت کو ایک اور فروغ دیں گے۔'' کشمیر میں بالی ووڈ اور فلم کی شوٹنگ کے احیاء کے بارے میں بات کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ کی فلم پالیسی اور نئی ترغیبات نے فلم سازوں کو وادی میں واپس لانے میں مدد کی ہے۔سنہا نے کہا''ہم نے ایک فلم پالیسی بنائی، دو سال کے بعد اس کا جائزہ لیا، اور اسے مزید بہتر کیا۔ اب یہاں بڑی تعداد میں بالی ووڈ اور او ٹی ٹی فلموں کی شوٹنگ ہو رہی ہے۔کشمیر کی فلموں کی شوٹنگ کا سنہری دور واپس آرہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ سونمرگ کے دورے سے فلم اور موسیقی کی شخصیات میں کشمیر کا دورہ کرنے اور کام کرنے میں دلچسپی پیدا ہوگی۔منوج سنہا نے لوگوں میں بڑھتے ہوئے جوش وخروش کی تعریف کی اور جموں وکشمیر کو عالمی سیاحت اور ثقافتی مقام بنانے کے لیے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 4

بڑھ گئے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکار عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے، ان کے مشکلات کا ازالہ کرنے میں وعدہ بند تو ہے تاہم سرکار کو اپنی ذمہ داری نبھانے میں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ نمبر 5

کے لیے ہے،"۔انہوں نے مزید کہا"ہم نے سیٹ کیسے ہاری اس کے بارے میں بہت کچھ کہا اور لکھا جا رہا ہے۔ہم نے کوشش کی، اور پوری کوشش کی، لیکن ٹروجن ہارس کو دیکھنے میں ناکام رہے،" ڈار نے امید ظاہر کی کہ بی جے پی کے جیتنے والے امیدوار پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے کام کریں گے۔

بقیہ نمبر 6

کیا گیا ہے۔صدر مملکت نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال قوم کی تعمیر کا لازمی جزو ہے۔لوگوں کو بیماریوں سے بچانا اور ان کی صحت کو بہتر بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔اس مقصد کے لیے ملک بھر میں صحت اور طبی انفراسٹرکچر، اداروں اور خدمات کو مسلسل بڑھایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسی تمام کوششیں بلاشبہ ایک صحت مند اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں معاون ثابت ہوں گی۔حکومت دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر ان کوششوں میں اہم کردار ادا کرے گی۔اس لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو وسعت دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ملک کے تمام علاقوں میں معیاری خدمات دستیاب ہوں اور کوئی بھی شہری موثر صحت کی دیکھ بھال سے محروم نہ رہے۔

بقیہ نمبر 7

برآمد کیے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ چوکس بی ایس ایف کے دستوں کی یہ قابل ذکر کارروائیاں سرحد پار پاکستانی سمگلروں کی مذموم کوششوں کو تباہ کرنے میں ان کی پرعزم کارروائی کی نشاندہی کرتی ہیں۔

بقیہ نمبر 8

کیا تھا۔عہدیداروں نے بتایا کہ سول سکریٹریٹ اور راج بھون کے اندر اور باہر ایک فیس لفٹ پروجیکٹ چل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ شہر کی کئی سڑکیں، جنہیں اگست میں ریکارڈ بارش کی وجہ سے نقصان پہنچا تھا، کو بحال کیا جا رہا ہے، اور مزدور راستوں کی صفائی اور سڑکوں کے کنارے پینٹ کرنے میں مصروف ہیں۔سول سیکریٹریٹ، راج بھون، دیگر اہم تنصیبات اور ملازمین کی رہائش گاہوں کے اندر اور اس کے ارد گرد سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔شہر میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کو مضبوط کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 9

ہے۔'میاں الطاف احمد نے حکومت کو روزگار فراہم کرنے میں ناکامی پر بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے ہزاروں پڑھے لکھے نوجوان مایوسی کا شکار ہیں، یہاں تک کہ پی ایچ ڈی ڈگری ہولڈر بھی بے روزگار ہیں، لیکن تاحال بھرتی کا عمل شروع نہیں ہوا۔بھرتی ایجنسیوں کو تو حکومت کے سنبھالتے ہی اشتہارات جاری کرنے چاہیے تھے، مگر ایسا نہیں ہوا۔اس موقع پر میاں الطاف نے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کے اُس بیان پر بھی ردعمل ظاہر کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ آغا روح اللہ مہدی کو نہیں جانتے۔میاں الطاف نے کہا، 'ہر کوئی جانتا ہے کہ روح اللہ کون ہیں، ان سے لاعلمی کا اظہار ان کی مقبولیت یا ساکھ کو کم نہیں کر سکتا۔' انہوں نے آخر میں کہا کہ منتخب نمائندوں کی اصل ذمہ داری عوامی مسائل اجاگر کرنا اور ان کے حقوق کے لیے جدوجہد کرنا ہے، مگر سیاسی حقوق کے نام پر نظام کو جام کر دینا کسی کے حق میں نہیں۔

بقیہ نمبر 10

دور افتادہ علاقوں میں اناج کی عدم دستیابی کا مسئلہ اٹھائیں گے، جبکہ نظام الدین بھٹ باندی پورہ کے آرین بلاک میں ہیپاٹائٹس اے اور دیگر پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے حکومت سے مداخلت کی درخواست کریں گے۔ہلال اکبر لون حالیہ نیشنل ہائی وے کی بندش اور معاوضے میں تاخیر کی وجہ سے پھل کاشتکاروں کو ہونے والے نقصانات کو اجاگر کریں گے۔قیصر جمشید لون لولاب حلقہ میں پینے کے پانی کی شدید قلت کی طرف توجہ مبذول کرائیں گے اور جل شکتی محکمہ سے فوری کارروائی پر زور دیں گے۔رنبیر سنگھ پٹھانیا وزیر اعلیٰ سے، جن کے پاس ہاؤسنگ اور اربن ڈیولپمنٹ کا قلمدان ہے، گاؤں منڈ میں ادھم پور میونسپلٹی کی طرف سے غیر قانونی کوڑا کرکٹ پھینکنے کے بارے میں سوال کریں گے، جس سے جموں سری نگر قومی شاہراہ پر آلودگی پھیل رہی ہے۔ایوان میں ایوان کی کمیٹی کے چیئرمین سرجیت سنگھ سلاتھیا کی ایک رپورٹ کی پیش کش کا بھی مشاہدہ کیا جائے گا، جس میں ایم ایل ایز کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں نظر ثانی کی سفارش کی گئی ہے اور سابق قانون سازوں کے لیے پنشنری فوائد میں اضافہ کیا گیا ہے۔

سپورٹس ٹائمز

انگلینڈ کو ہرا کر نیوزی لینڈ نے پہلا ون ڈے جیت لیا

ماؤنٹ مونگانوئی، 26 اکتوبر (یو این آئی) ہیری بروک کی شاندار سنچری سازگار نتیجہ دینے میں ناکام رہی کیونکہ ڈیرل مچل (78*) اور مائیکل بریسویل (51) کی نصف سنچریوں نے نیوزی لینڈ کو انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں 0-1 کی برتری دلادی۔ ان کے آغاز سے پہلے، زچری فاولکس (4-41) اور جیکب ڈفی (3-55) نے بہترین بولنگ کے ساتھ میچ کا آغاز کیا، جس سے انگلینڈ کی ٹیم لڑکھڑا گئی، لیکن بروک نے جواب دیا۔ میٹ ہنری نے میچ کی پہلی گیند پر جیمی اسمتھ کو بولڈ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو برتری دلائی۔ اس کے بعد فالک نے بین ڈکٹ کو آؤٹ کیا اور جو روٹ کو آؤٹ کر کے مہمانوں کا اسکور 3/5 پر کر دیا۔ اسکور جلد ہی 4/10 اور 5/33 تک گر گیا کیونکہ فاکس اور ہنری نے بالترتیب جیکب بیتھل اور جوس بٹلر کو آؤٹ کرتے ہوئے انگلینڈ کی تباہی جاری رکھی۔ سیم کرن 12 ویں اوور میں فاکس کا چوتھا شکار بنے جب گیند وکٹ کے پیچھے لگ گئی۔ وہیں بروک نے ہنگامہ آرائی کے درمیان این اینڈ تھام لیا اور 16 ویں اوور میں شاندار چھکا لگا کر 36 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اوورٹن نے بروک کے ساتھ اپنی شراکت داری کو آگے بڑھایا، لیکن پھر آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے گیند کو لیگ سائیڈ پر کھیلنے کی کوشش کی لیکن لیڈنگ اِج کور پر ڈیرل مچل کے پاس پہنچ گئی اور وہ 54 گیندوں پر 46 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ ڈفی نے اگلی ہی گیند پر برائیڈن کارس کو بیک ورڈ پوائنٹ پر صفر پر کیچ کرایا۔ 8/143 پر، انگلینڈ کی تباہی قریب آ رہی تھی، لیکن بروک ابھی تک جمے ہوئے تھے۔ انہوں نے عادل رشید کے ساتھ مل کر ڈفی کو ایک چوکا اور ایک چھکا لگایا اور پھر نمبر 11 لیوک ووڈ کے ساتھ 57 رنز کی شراکت قائم کی۔ یہ شراکت 32 گیندوں تک جاری رہی، ووڈ کو صرف چار گیندوں کا سامنا کرنا پڑا۔ بروک نے اسٹرائیک کو اچھی طرح سے تھام لیا اور راشد کے آؤٹ ہونے پر 101 گیندوں پر 135 رنز تک پہنچ گئے، 73 پر 85 رنز بنا کر انہوں نے 32 ویں اوور میں ڈفی پر تین چھکے اور ہنری کے ایک اوور میں مزید تین چھکے لگائے۔ اس کے بعد انہوں نے اسمتھ پر ایک اور چھکا مار کر اپنے چھکوں کو 11 تک پہنچا دیا۔ مچل سینٹنر کی ٹاسڈ گیند پر اپنا 12 واں چھکا لگانے کی کوشش کرتے ہوئے، وہ ایک سلوگ سویپ کرنے میں غلطی کر گئے، جس سے انگلینڈ کی اننگز 223 پر سمٹ گئی۔ کین ولیمسن اور ٹام لیتھم کی واپسی کا راحت نیوزی لینڈ کے لیے زیادہ دیر نہیں چل سکا۔ برائیڈن کارس نے دوسرے اوور کی پہلی گیند پر ول ینگ اور پھر ولیمسن کو صفر پر آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ووڈ نے راچن رویندرا کو ایک ایسی گیند پر کیچ کرایا جو بائیں ہاتھ سے دور جا رہا تھا۔ لیتھم نے تین چوکوں کے ساتھ تیز شروعات کی، لیکن 12 ویں اوور میں کارس نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا، جس سے نیوزی لینڈ کا سکور 4 وکٹوں پر 66 ہو گیا۔ مچل اور مائیکل بریسویل نے 92 رنز کی شراکت کر کے میچ میں واپسی کی، دونوں نے اپنی نصف سنچریاں مکمل کیں۔

ویراٹ کوہلی نے سنگاکارا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ون ڈے میں ایک اور سنگ میل عبور کر لیا

سڈنی۔ 26 اکتوبر (یو این آئی) ویراٹ کوہلی نے ایک اور سنگ میل عبور کر لیا۔ آسٹریلیا کے خلاف سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں کوہلی نے تیسرے اور آخری ون ڈے میچ کے دوران سابق سری لنکن بیٹر کمار سنگاکارا کو پیچھے چھوڑ دیا کوہلی نے 81 گیندوں پر 74 رنز کی میچ وننگ اننگ کھیلی اور سنگاکارا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ون ڈے انٹرنیشنل کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے دوسرے بیٹر بن گئے۔ کوہلی اب تک 57.71 کی اوسط سے 305 میچوں میں 14,255 رنز بنا چکے ہیں، جس میں ان کی 75 نصف اور 51 سنچریاں شامل ہیں۔ سنگاکارا اب تیسرے نمبر پر چلے گئے ہیں جنہوں نے 404 میچوں میں 14,234 رنز بنائے ہیں، جن میں 93 نصف سنچریاں اور 25 سنچریاں شامل ہیں۔ خیال رہے کہ ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا عالمی ریکارڈ اب بھی بھارتی لیجنڈ سچن ٹنڈولکر کے پاس ہے جنہوں نے 463 میچوں 44.83 کی اوسط سے 18,426 رنز بنائے ہیں، جن میں 96 نصف سنچریاں اور 49 سنچریاں شامل ہیں۔

پیکچر ابھی باقی ہے میرے دوست / عرفان پٹھان

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یو این آئی) سنچری اسکور کرنے والے روہت شرما اور نصف سنچری بنانے والے ویراٹ کوہلی کی تعریف کرتے ہوئے جنہوں نے ہفتہ کو آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میں ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، سابق ہندوستانی آل راؤنڈر عرفان پٹھان نے کہا کہ ان کی اننگز سے دونوں بلے بازوں نے دکھایا کہ "پیکچر ابھی باقی ہے، میرے دوست۔" JioStar کے 'کرکٹ لائیو' پر خصوصی بات کرتے ہوئے ایکسپرٹ عرفان پٹھان نے روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کے ٹیلنٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا، "آج جس طرح سے چیزیں سامنے آئیں، ایسا لگا کہ ایسا ہی ہونا تھا۔ ان دونوں عظیم کھلاڑیوں (وراٹ اور روہت) کو ایک ساتھ میچ ختم کرتے ہوئے دیکھنے سے بہتر کوئی چیز نہیں تھی۔ اگر یہ انصاف نہیں ہے تو پھر کیا ہے؟ عرفان نے کہا، روہت نے بہت محنت کی، انہوں نے وزن کم کیا، بہت محنت کی اور ان کی بہتر فٹنس اس وقت ظاہر ہوئی جب وہ دوسرے میچ میں رن آؤٹ سے تیزی سے صحت یاب ہو گئے۔ ان دونوں نے دکھایا کہ پیکچر ابھی باقی ہے، میرے دوست'۔

لٹن داس بنگلہ دیش کی ٹیسٹ کپتانی کی دوڑ میں سب سے آگے

ڈھاکہ 26 اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے ٹی 20 کپتان لٹن کمار داس نے اتوار کے روز کہا کہ اگر وہ پیشکش کی جاتی ہے تو وہ ٹیسٹ کپتانی سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔ جولائی میں سری لنکا کے خلاف ہوم سیریز کے بعد نظم الحسین شانتو کے مستعفی ہونے کے بعد بنگلہ دیش اس وقت نئے ٹیسٹ کپتان کی تلاش میں ہے۔ لیٹن نے کہا کہ بی سی بی نے ابھی تک ان سے ٹیسٹ کپتانی کے لیے رابطہ نہیں کیا ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا ہے کہ وہ یہ ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہیں۔ بی سی بی کے پاس اپنے ٹیسٹ کپتان کا اعلان کرنے کے لیے بہت کم وقت ہے کیونکہ وہ 11 نومبر سے سلہٹ میں شروع ہونے والی دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے آئرلینڈ کی میزبانی کرنے والے ہیں۔ لٹن نے کہا، یہ بہت مشکل ہے۔ ابھی تک میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اگر انہیں لگتا ہے کہ میں قابل ہوں تو وہ ظاہر ہے مجھ سے بات کریں گے۔ دیکھتے ہیں کہ ان کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بطور کھلاڑی ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی ایک بہت بڑی کامیابی ہے، مجھے یقین ہے کہ کوئی کھلاڑی اس سے انکار نہیں کرے گا لیکن ابھی تک مجھے کرکٹ بورڈ کی جانب سے کوئی جواب نہیں ملا ہے۔

انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے کیویز کو دبوچ لیا

وشاکھاپٹنم، 26 اکتوبر (یو این آئی) شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ نے ویمنز ورلڈ کپ کے 27 ویں میچ میں اتوار کو نیوزی لینڈ کو 124 گیندوں باقی رہتے آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ نیوزی لینڈ کے 168 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی انگلینڈ کی اوپننگ جوڑی ایمی جونز اور ٹیمی بیومونٹ نے اچھی شروعات کی، پہلی وکٹ کے لیے 75 رنز جوڑے۔ لیا تاہوہو نے 15 ویں اوور میں ٹیمی بیومونٹ کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑی۔ بیومونٹ نے 38 گیندوں میں سات چوکے لگا کر 40 رنز بنائے۔ ہیدر نائٹ نے ایمی جونز کے ساتھ اننگز کو مستحکم کیا اور تیز رفتاری سے رنز بنائے۔ شکست کے دہانے پر موجود نیوزی لینڈ کو دوسری کامیابی اس وقت ملی جب سوفی ڈیوائن نے 28 ویں اوور کی پہلی گیند پر ہیدر نائٹ کو ایل بی ڈبلیو کیا۔ ہیتھر نائٹ نے 40 گیندوں پر دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 33 رنز بنائے۔ پہلے ہی سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے والے انگلینڈ نے 29.2 اوور میں دو وکٹ پر 172 رنز بنا کر میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ ایمی جونز نے 92 گیندوں پر ناقابل شکست 86 رنز بنائے جس میں 11 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ جونز کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے سوفی ڈیوائن اور لیا تاہوہو نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کا انتخاب کرتے ہوئے، نیوزی لینڈ انگلینڈ کے بالنگ اٹیک کے خلاف ٹھہر نہیں سکا، 38.2 اوورز میں 168 رنز پر ڈھیر ہو گیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جارجیا پلیمر نے سب سے زیادہ 43 رنز بنائے۔ امیلیا کیر (35)، کپتان سوفی ڈیوائن (23)، میڈی گرین (18)، ازابیلا گیج (14)، سوزی بیٹس، اور جاس کیر نے 10-10 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے لنسی اسمتھ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ نیٹ سکیور برنٹ اور ایلس کیپسی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ سوفی ایکلسٹون اور شارلٹ ڈین نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ساؤتھ ایشین سینئر ایتھلیٹکس چمپئن شپ

ہندوستان بدستور ٹاپ پر

رانچی، 26 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان نے چوتھی ساؤتھ ایشین سینئر ایتھلیٹکس چمپئن شپ کے دوسرے دن بھی اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے سات چاندی کے اور آٹھ سونے کے تمغے جیتے۔ اس سے ہندوستان کے تمغوں کی تعداد 32 ہو گئی، اسے تمغوں کے ٹیبل پر ٹاپ پر بنا ہوا ہے۔ چیمپئن شپ کے دوسرے دن ہفتہ کو، ہندوستان کی نندھینی کے نے خواتین کی 100 میٹر رکاٹ دوڑ (ہرڈل) میں 13.56 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جب کہ مومیتا منڈل (ہندوستان) نے چاندی کا تمغہ جیتا اور وجیویرا ویتھا (سری لنکا) نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ مردوں کی 110 میٹر رکاوٹ دوڑ (ہرڈل) میں ہندوستان کے مانو آر نے 13.78 سیکنڈ میں طلائی تمغہ جیتا، جب کہ سری لنکا کے راناتنگے روشن نے چاندی کا تمغہ جیتا اور ہندوستان کے کرشک ایم نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ خواتین کے 1500 میٹر کے فائنل میں، ہندوستان کی سنجنا سنگھ نے 4:25.36 کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ یہ ان کا چیمپئن شپ کا دوسرا گولڈ میڈل ہے۔ سری لنکا کی W.K.L. اراچہ نمالی نے چاندی اور ہندوستان کی کاجل کنواڑے نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ مردوں کے 1500 میٹر فائنل میں ہندوستان کے ارجن واسکلے نے 3:54.58 منٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ سری لنکا کے گالاج روسیرو چٹھ اور روجیدین موہماتھو نے بالترتیب چاندی اور کانسی کے تمغے اپنے نام کیے۔ خواتین کے 400 میٹر کے فائنل میں ہندوستان کی نیروپا ٹھک نے 53.15 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا جبکہ ساتھی کھلاڑی اولمبا اسٹیفی نے چاندی اور سری لنکا کی مینڈس بالاپوواسیو نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

خواتین کے ڈسکس تھرو میں ہندوستان کا غلبہ رہا۔ سیما نے 55.14 میٹر کے تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا جبکہ ندھی نے چاندی کا تمغہ جیتا اور سری لنکا کی اسگیرئے گیدارا نودنے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ مردوں کے ڈسکس تھرو میں ہندوستان کے کرپال سنگھ نے 56.22 میٹر کے بہترین فاصلہ کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ نربھے سنگھ (ہندوستان) نے چاندی کا تمغہ جیتا، اور W.D.M. میلانتھ سمپتھ (سری لنکا) نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ مردوں کی اونچی چھلانگ (لانگ جمپ) میں سری لنکا کے اے سمارا ویرا نے 2.17 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ہندوستان کے روہت (2.15 میٹر) نے چاندی کا تمغہ جیتا، اور آدرش رام (2.09 میٹر) نے کانسی کا تمغہ جیتا۔

پنجاب ایف سی کا سپر کپ سے قبل گول کیپر ارشدیپ سنگھ سے معاہدہ

موہالی 26 اکتوبر (یو این آئی) پنجاب ایف سی نے ہندوستانی گول کیپر ارشدیپ سنگھ سے معاہدہ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اپنی گول کیپنگ لائن اپ کو مزید مضبوط کیا ہے۔ ارشدیپ کے کیریئر کی جڑیں پنجاب کے علاقے میں گہری ہیں۔ انہوں نے اے آئی ایف ایف ایلیٹ اکیڈمی میں فٹ بال کی تربیت حاصل کی اور اس کے بعد منروا پنجاب سے اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کا آغاز کیا۔ 17-2016 کے سیزن میں سینئر ٹیم میں ترقی پانے کے بعد، 18-2017 کے سیزن میں تاریخی آئی-لیگ جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے۔

کرکٹ وائیڈ بال کے نئے قانون کا تجربہ نیلے رنگ کی نئی لکیروں کا آغاز

دبئی 26 اکتوبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کرکٹ میں وائیڈ بال کے قوانین میں نیا تجربہ شروع کر دیا ہے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان پرتھ میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میچ میں وکٹ کے دونوں جانب نیلے رنگ کی نئی لکیروں کا استعمال کیا گیا، جس نے شائقین کو حیران کر دیا۔ اسی طرح بنگلادیش اور ویسٹ انڈیز کے درمیان میرپور میں کھیلے گئے پہلے ون ڈے میں بھی نئی لکیریں دیکھی گئیں۔ ذرائع کے مطابق، آئی سی سی لیگ اسٹمپ کے قریب وائیڈ بال کے نئے قانون کا چھ ماہ کے ٹرائل مرحلے کے تحت تجربہ کر رہی ہے۔ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو اسے وائٹ بال کرکٹ میں باضابطہ نافذ کر دیا جائے گا۔ پرانا قانون کے مطابق، اگر گیند لیگ اسٹمپ کے قریب بھی جاتی تھی تو اسے وائیڈ قرار دیا جاتا تھا، جس سے بیٹرز کو زیادہ فائدہ ہوتا اور بولرز کی غلطی کی گنجائش کم رہتی تھی۔ نئے قانون کے تحت لیگ اسٹمپ کے قریب نئی لکیریں لیگ سائیڈ پر جانے والی وائیڈ بال کا تعین کریں گی۔ اگر گیند لکیر کے اندر سے گزرے تو اسے وائیڈ قرار نہیں دیا جائے گا، صرف لکیر سے باہر نکلنے والی گیند ہی وائیڈ ہو گی۔

دہلی نے ہماچل پردیش پر شکنجہ کس دیا

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یو این آئی) ارپت رانا، سنت سانگوان، یش دھول، آیوش ڈوسیجا، سمیت ماتھر اور انوج راوت کی نصف سنچریوں کی بدولت دہلی نے رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ میچ کے دوسرے دن اتوار کو 430 رن کا بڑا اسکور کھڑا کرنے کے بعد اسٹمپ پر ہماچل پردیش کے 165 پر 3 وکٹ لے کر میچ پر مضبوط گرفت حاصل کی۔ دہلی نے کل چار وکٹ پر 306 رنز پر دوبارہ کھیل شروع کیا۔ دہلی نے 124 رنز پر چھ وکٹ گنوادیے۔ دہلی کا پانچواں وکٹ آیوش ڈوسیجا (75) کی شکل میں گرا۔ سمیت ماتھر اس کے بعد 51 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ سدھانت شرما (17)، نودیپ سینی (0) انوج راوت (57) اور رونق وگھیل چار رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہماچل پردیش کے لیے ویبھو اروڑہ اور ارپت گلیریا نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔ دیوش شرما نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ بیٹنگ کرنے آئے ہماچل پردیش کی سدھانت پروہت اور کپتان انکش بینس کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 86 رنز جوڑے۔ سمیت ماتھر نے 26ویں اوور میں انکش بینس (43) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ انکت کلسی (20) کو نودیپ سینی نے آؤٹ کیا۔ ہماچل پردیش کی تیسری وکٹ 51ویں اوور میں گری جب سدھانت پروہت (70) کو نودیپ سینی نے آؤٹ کیا۔ اسٹمپ پر ہماچل پردیش نے تین وکٹ پر 165 رنز بنائے۔ پکھراج مان (ناٹ آؤٹ 17) اور ایکانت سین (4 ناٹ آؤٹ) کریز پر تھے۔ دہلی کے لیے نودیپ سینی نے دو وکٹ لیے۔

ہریانہ نے تریپورہ کو اور سروسز نے آسام کو شکست دی

نئی دہلی / تنسوکیا، 26 اکتوبر (یو این آئی) رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ کے دوسرے دن اتوار کو ہریانہ نے تریپورہ کو نو وکٹوں سے ہرادیا جبکہ سروسز نے آسام کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی۔ پرتھ وتس (چار اور پانچ وکٹ) اور نکھل کشیپ (چار اور تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہریانہ نے آج تریپورہ کو 19.1 اوور میں 47 رن پر آؤٹ کرتے ہوئے 16 رن کے ہدف کو 4.3 اوور میں ایک وکٹ پر 18 رن بنا کر حاصل کرلیا۔ دوسری جانب ارجن شرما (نو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سروسز نے آسام کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی۔ آسام نے اپنی دوسری انگز پانچ وکٹ پر 56 پر دوبارہ شروع کی۔ صبح کے سیشن میں ارجن شرما اور امیت شکلا کے بولنگ اٹیک نے دوسری انگز میں آسام کی پوری ٹیم کو 73 رنز پر سمیٹ دیا۔ ارجن شرما نے 9.3 اوور میں 20 رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ امیت شکلا نے چھ اووروں میں چھ رنز دے کر تین وکٹ لیے۔ پلکیت نارنگ نے دو اور موہت جانگرا نے ایک وکٹ حاصل کی۔ سروسز کو جیت کے لیے 71 رنز کا ہدف ملا جو اس نے 13.5 اوورز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 73 رنز بنا کر حاصل کر لیا۔ آسام کی جانب سے ریان پراگ نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ ایک اور میچ میں، اتر پردیش نے اوڈیشہ کو 243 رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد اپنی پوزیشن مستحکم کر لی، دوسرے دن کے کھیل کے اختتام پر 19 رنز کی برتری حاصل کرتے ہوئے تین وکٹ پر 262 تک پہنچ گئی۔

بھلر انٹرنیشنل سیریز فلپائن میں ساتویں نمبر پر رہے

منیلا، فلپائن، 26 اکتوبر (یو این آئی) مقامی کھلاڑی میگوئل تبوئینا نے اپنے قریبی حریفوں سے برڈیوں کی ایک تار کو روکتے ہوئے گھریلو شائقین کو خوش کر دیا، 2 ملین امریکی ڈالر کی بین الاقوامی سیریز فلپائن میں شاندار سات انڈر 65 نے تین شاٹ کی شاندار فتح کے لیے کافی ثابت کیا۔ اپنے ہوم کورس ایلینا گالف کلب میں کھیلتے ہوئے تبوئینا نے کل 24 انڈر پار کے ساتھ مکمل کیا، جب کہ کازوکی ہیگا (65) اور یوسوکے آساجی (67) کی جاپانی جوڑی 21 انڈر پار کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی۔ Tabuena کی چوتھی جیت نے انہیں ایشیائی ٹور پر سب سے کامیاب فلپائنی گولفر بنادیا۔ تین ٹائٹلز کا پچھلا ریکارڈ اینجلو کیو کے پاس تھا۔ انہوں نے اپنے پہلے بین الاقوامی سیریز ٹائٹل کے ساتھ ٹور پر کیریئر کی کمائی میں US$3 ملین کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ امریکی کالیب سورت (67) اور ہندوستان کے گگن جیت بھلر (69) 16 انڈر برابر پر ساتویں نمبر پر رہے۔ لیکن یہ ہفتہ اور لمحہ، فلپائن کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے گولف ٹورنامنٹ میں سے ایک میں Tabuena کا تھا۔ ٹورنامنٹ کے اسٹار اور سابق عالمی نمبر 1 ڈسٹن جانسن نے 67 اسکور بنائے اور 13 انڈر میں 15 ویں نمبر پر رہے۔

یو ایس اوپن اسکواش چیمپین شپ: مصری کھلاڑیوں نے دونوں ٹائیٹلز جیت لیے

فلاڈیلفیہ 26 اکتوبر (یو این آئی) یو ایس اوپن اسکواش چیمپین شپ 2025 کے مینز اور ویمن دونوں ٹائٹلز مصری کھلاڑیوں نے جیت لیے۔ فلاڈیلفیا میں یو ایس اوپن اسکواش چیمپین شپ کے فائنل میں عالمی نمبر ایک اور دفاعی چیمپین مصطفی اسل نے مینز اور عالمی نمبر دو حانیہ الحمامی نے ویمن ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ چیمپین شپ میں دو لاکھ 13 ہزار ڈالرز کے مینز فائنل میں 24 سالہ مصطفی اسل نے سیڈ 2 نیوزی لینڈ کے پال کول کو 58 منٹ کے مقابلے کے بعد 3-0 سے زیر کر کے اپنے اعزاز کا کامیاب دفاع کیا۔ ویمن کے دو لاکھ 13 ہزار ڈالرز کے فائنل میں مصر کی 25 سالہ حانیہ الحمامی نے ہم وطن 18 سالہ سیڈ 3 امینہ عارفی کو کوئی گیم ہارے بغیر 3-0 سے قابو کر کے فتح پائی۔ امینہ عارفی نے سیمی فائنل میں ہم وطن ٹاپ سیڈ دفاعی چیمپین عالمی نمبر ایک نور الشیربانی کو مات دے کر اپ سیٹ کیا تھا

کے سی سی دِلنہ نے سمر کپ ویلیج لیول کرکٹ ٹورنامنٹ کا خطاب اپنے نام کیا

میر عادل کی ناقابلِ شکست 87 رنوں کی شاندار اننگ نے فتح یقینی بنائی

جمیل انصاری

دلنہ بارہمولہ کے کھیل میدان میں سمر کپ ویلیج لیول کرکٹ ٹورنامنٹ کا شاندار فائنل دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد آج اختتام پذیر ہوا، جس میں کے سی سی دِلنہ نے کے سی سی کانسپورہ کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس ٹورنامینٹ میں مختلف ضلعوں سے تعلق رکھنے والی کُل 24 ٹیموں نے شرکت کی، جن میں سے کے سی سی دلنہ اور کے سی سی کانسپورہ کی ٹیموں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میچ کے لئے جگہ بنادی۔ 18 اُوور فی اننگ پر مشتمل فائنل میں کے سی سی دِلنہ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ 18 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 170 رنز بنائے۔ جواب میں کے سی سی کانسپورہ کی ٹیم 15.5 اوورز میں 130 رنوں پر سمٹ کے رہ گئی۔ یوں کے سی سی دِلنہ نے شاندار 40 رنوں سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کی نمایاں کارکردگی میر عادل کی رہی جنہوں نے 51 گیندوں پر ناقابلِ شکست 87 رن بنا کر اپنی ٹیم کی جیت میں کلیدی رول ادا کیا۔ انہیں شاندار کارکردگی پر مین آف دی میچ بھی قرار دیا گیا۔ ٹورنامنٹ میں بہترین آل راؤنڈ کھیل پیش کرنے پر قاضی صباحت کو مین آف دی سیریز کے اعزاز سے نوازا گیا۔ بولنگ کے شعبے میں کے سی سی دلنہ کی ٹیم سے بلال اکبر بٹ، ارباز بٹ، میصم عباس اور واجد علی انصاری نے بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے حریف ٹیم کے بلے بازوں کو دباؤ میں رکھا اور ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ایڈووکیٹ شیخ عامر نے فاتح ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایسے گراس روٹ سطح کے ٹورنامنٹس نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کرکٹ صرف جسمانی فٹنس ہی نہیں بلکہ ٹیم ورک، توجہ اور استقامت کا درس بھی دیتی ہے۔ تقریب میں دیگر معزز مہمانوں میں ماسٹر شبیر احمد وانی، قاضی عنایت، ظفر اللہ بٹ، مشتاق احمد کانسپوری، پیر الطاف حسین، نذیر احمد بٹ، مقدم محمد انور، قاضی سید سجاد، قاضی مشتاق اور عبدالقیوم ڈار شامل تھے۔ ان سبھی مہمانوں کو آرگنائزر کی طرف سے اعزاز سے نوازا بھی گیا۔ انعامی تقسیم کی تقریب میں معروف صحافی قاضی شفیق نے اپنی پُرجوش اور دلکش تفسیر سے حاضرین کو محظوظ کیا اور تقریب کو مزید پُررونق بنایا۔ ٹورنامنٹ کے منتظم میر عاصم نے تمام مہمانوں، کھلاڑیوں اور تماشائیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ سمر کپ کا بنیادی مقصد مقامی کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور صحت مند سماجی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ تقریب کا اختتام پرجوش تالیوں کے ساتھ ہوا، جب فاتح ٹیم کو ٹرافی اور انعامات سے نوازا گیا اور کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی پر تماشائیوں نے انہیں خوب سراہا۔ اس فائنل میچ کو دیکھنے کے لئے مقامی آبادی کے علاوہ علاقے سے باہر بھی کرکٹ شائقین کھیل میدان دلنہ۔ میں جمع ہوئے تھے۔

ANTI-CORRUPTION BUREAU IS OBSERVING VIGILANCE AWARENESS WEEK FROM 27TH OCT- 2ND NOV-2025

MONOJ SINHA
LIEUTENANT GOVERNOR
JAMMU & KASHMIR

MESSAGE

I am glad to learn that the Anti-Corruption Bureau is observing Vigilance Awareness Week this year from 27th October 2025 to 2nd November 2025 on the theme "Vigilance: Our Shared Responsibility". The theme emphasizes that every citizen and public servant has an equal role to play in strengthening the foundations of integrity, transparency, and accountability. 2. In today's rapidly changing environment, corruption remains a formidable challenge, undermining the progress and prosperity of our people. To overcome this menace, we must institutionalize fairness and honesty at every level of governance. This requires the adoption of transparent systems, citizen-friendly digital platforms, and grievance redressal mechanisms that empower individuals to voice concerns and demand accountability without fear. 3. Technology has become a great ally in building corruption-free governance. Initiatives like e-procurement, online service delivery, and digital monitoring have transformed the way government functions, ensuring efficiency and minimizing scope for malpractices. However, true transformation lies in the collective will of citizens and officials to uphold integrity as a shared value. 4. I call upon everyone - government functionaries, civil society, and the public at large - to join hands in nurturing a culture of vigilance. I am happy to see that the Anti-Corruption Bureau is taking the necessary steps to bring all the stakeholders together to strengthen our commitment towards corruption-free and people centric governance. 5. I extend my greetings to all those associated with the organization of Vigilance Awareness Week and wish the campaign every success.

25th October, 2025
Srinagar

(Manoj Sinha)

OMAR ABDULLA
CHIEF MINISTER OF
JAMMU & KASHMIR

MESSAGE

Corruption undermines trust, weakens institutions, and denies people opportunities and progress they rightfully deserve. As we observe Vigilance Awareness Week 2025 under the theme "Vigilance: Our Shared Responsibility", let us, as the people of Jammu & Kashmir, renew our collective resolve to fight this menace at every level of governance and public life. Ethical conduct must be the bedrock of every decision taken by public servants, and it must also guide the way citizens engage with institutions. Only when both sides share this responsibility, can we build an ecosystem rooted in fairness, justice, and integrity. Modern tools such as digital governance platforms, transparent service delivery mechanisms, and technology-driven monitoring systems have opened new avenues to strengthen accountability in Jammu & Kashmir. They make it easier for citizens to access services without intermediaries, reduce delays, and ensure governance is transparent and efficient. Yet, technology alone cannot end corruption. True change requires courage of individuals, citizens who refuse to compromise with unethical practices, officials who uphold integrity above convenience, and communities that encourage accountability as a shared culture. Vigilance, therefore, must become not just a government program but a civic value embraced by all. This Vigilance Awareness Week, I call upon every citizen and public servant in of Jammu & Kashmir to take a pledge: let us not merely speak against corruption but actively practice honesty in our actions. By doing so, we will ensure that future generations inherit institutions that stand for transparency, efficiency, and justice. Together, let us build a Jammu & Kashmir where good governance thrives, social equity is guaranteed, and the bond of trust between the people and institutions grows stronger every day.

25th October, 2025
Srinagar

(Omar Abdullah)

ATAL DULLOO
CHIEF SECRETARY OF
JAMMU & KASHMIR

MESSAGE

The responsibility of vigilance is not confined to vigilance institutions alone it lies equally upon every administrative officer and public servant. Vigilance Awareness Week-2025, with the theme "Vigilance: Our Shared Responsibility", reminds us that honesty and accountability must be integrated into the very fabric of our daily work.

2. Every file we process, every decision we make and every service we deliver reflects the credibility of governance. By upholding transparency and fairness in these small but critical actions, we contribute to the larger mission of building a corruption-free administration. Integrity must not be seen as an additional duty, but as the very foundation of effective governance.

3. In recent years, e-governance and digitization have greatly enhanced the efficiency and transparency of administration. Automated systems reduce human interference, ensure equal access, and strengthen trust between government and citizens. But the success of these tools depends on the integrity of those who operate them.

4. Let this week serve as a reminder that vigilance is not an occasional campaign but a continuous personal and collective responsibility. I urge all officers and employees to reaffirm their commitment to ethical practices and to actively contribute to making governance trustworthy, citizen-friendly and corruption-free.

25th October, 2025
Srinagar

(Atal Dulloo)

M. RAJU IAS
COMM/SECY TO GAD DEPT
JAMMU & KASHMIR

MESSAGE

The theme of Vigilance Awareness Week-2025, "Vigilance: Our Shared Responsibility, rightly underscores that the fight against corruption cannot be left to institutions alone it requires the whole hearted participation of all stakeholders. Integrity and transparency are the foundations upon which fair governance rests, and each one of us must play our part in safeguarding them.

Fighting corruption is not only about punishing wrongdoers, but also about creating systems that prevent wrongdoing in the first place. Policies, reforms, and technological innovations must work hand-in-hand with citizen participation to create an environment where corruption has no place. By promoting transparency, encouraging feedback, and making information accessible, we can build a governance structure that is resilient, accountable, and trusted by the people.

from Honesty and integrity must be embedded in our culture decision-making at the highest levels to service delivery at the grassroots. Technology such as digital portals, online monitoring, and open data platforms provide us with powerful tools, but they achieve their true potential only when supported by ethical conduct from both officials and citizens.

Let us all pledge during this Vigilance Awareness Week to embrace vigilance as a shared responsibility. Together, by rejecting corruption and championing fairness, we can build an ecosystem of governance that benefits every citizen of Jammu & Kashmir and strengthens the trust between people and institutions.

25th October, 2025
Srinagar

(M. Raju) IAS

SHAKTI SHAKTIKUMAR
KEMAR PATHAK, IPS
DIRECTOR ANTI
CORRUPTIONBUREAU

MESSAGE

Vigilance is not simply a regulatory function; it is the lifeline of transparent governance. As Director of the Anti-Corruption Bureau, I firmly believe that our fight against corruption must involve every citizen, every department, and every official. The CVC's 2025 theme, "Vigilance Our Shared Responsibility", underscores this inclusive approach.

In combating corruption, public participation is our greatest strength. When citizens are empowered to report malpractices, when whistle-blowers are protected, and when grievance mechanisms are responsive, the collective power of society stands firmly against dishonesty. Equally important is inter departmental cooperation only by working across sectors can we close the gaps that corruption exploits.

Technology has transformed the anti-corruption movement in remarkable ways. Digital monitoring, e-tendering, and online complaint portals have significantly reduced human discretion and improved transparency. These innovations, coupled with active vigilance, create a strong defense against corruption. But the most effective tool will always be our shared will. Let us commit ourselves to a culture where integrity is celebrated, accountability is demanded, and corruption is rejected without compromise. Together, through vigilance as a shared responsibility, we can foster trust and fairness in governance across Jammu & Kashmir.

25th October, 2025
Srinagar

(Shakti Kumar Pathak) IPS

DIPK-7525/25 DIP Dated: 26/10/2025

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781